DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 607

DATED 14-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاکستان کا آئین حقوق اور جان ومال کے تحفظ کا ضامن ہے، گورنر جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، سرفراز بگٹی	سینچری ودیگر اخبارات
03	پانی کی عدم فراہمی سے گرین بیلٹ کو نقصان پہنچ رہا ہے، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
04	عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
05	شہید سراج خان رئیسانی نے ملک کیلئے جان کا نذرانہ پیش کیا، مشیر بلدیات	مشرق ودیگر اخبارات
06	حکومت روزگار کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان انویسٹمنٹ ایکسپو تاریخی پلیٹ فارم ثابت ہوگی، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان اسمبلی کی سیکورٹی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے، اسپیکر	جنگ ودیگر اخبارات
09	زیارت میں شہید پولیس اہلکاروں کے لواحقین سے حکومتی وفد کے مذاکرات، تمام جائز مطالبات تسلیم کرنے تعاون کی پیشکش	جنگ ودیگر اخبارات
10	کوئٹہ زیارت واقعہ کیخلاف آل پارٹیز اور شہداء کے لواحقین کا صوبہ گیر احتجاج کا اعلان	مشرق ودیگر اخبارات
11	ہنہ اوڑک دھرنا کمیٹی کے خلاف بے بنیاد مہم قابل مذمت ہے	مشرق ودیگر اخبارات
12	بلوچستان پولیس کی ان گنت قربانیوں کی مثالیں موجود ہیں، آئی جی محمد طاہر	مشرق ودیگر اخبارات
14	چیف انسپکٹر مائنز بلوچستان کا اعلامیہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	تقرریوں وترقیوں میں میرٹ کو اولین ترجیح دی جائے، پبلک اکاؤنٹس کمیٹی	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں سات روزہ انسداد پولیو مہم شروع ہوگئی	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان میں پنجاب کے شہریوں کے نام پر سمز کی فروخت کا انکشاف	جنگ ودیگر اخبارات
18	موجودہ حالات میں تمام پشتونوں کا جرگہ ضروری ہے، محمود اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
19	صوبائی حکومت کیساتھ اپوزیشن بھی استعفی دے، نوابزادہ لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
20	اضلاع کی درجہ بندی منظم سیاسی منصوبہ بندی کا حصہ ہے، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
21	شہید سراج رئیسانی اور انکے ساتھیوں کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی، نوابزادہ جمالی رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
22	حکومت بلوچستان اور آزاد کشمیر کی تشویشناک صورتحال کا ادراک کرے، جماعت اسلامی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

آپریشن شعبان جاری فتنۃ الہندوستان کے مزید 8 دہشتگرد ہلاک، ڈیرہ مراد جمالی سڑک کنارے ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ، نوتال میں تخریب کاری 220 وی بجلی ٹاور تباہ، سوراب بسیمہ روڈ پر مسلح افراد کی مسافر بسوں پر فائرنگ، نوشکی تاڑیز سے نعش برآمد،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.07.2026

مسائل :

بھاگ نکاسی آب کا نظام غیر فعال شہریوں کو مشکلات، کوئٹہ مشرقی بائی پاس پر تجاوزات کا راج، ٹریفک جام معمول بن گیا، قلعہ عبداللہ مختلف علاقوں میں کئی ماہ سے بجلی کی فراہمی متاثر، کوئٹہ کاسی قبرستان میں منشیات کی کھلے عام خرید وفروخت، خضدار پتھر تراش فیکٹریوں کی آلودگی سے شہریوں کا جنیادو بھر منتقلی کا مطالبہ

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ " **بلوچستان دهشت گردی کا جواب** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان ایک بار پھر دہشت گردی کے المناک واقعات سے دوچار ہے، ضلع ماشکیل میں پنجاب سے روزگار کی تلاش میں آنے والے پانچ نہتے مزدوروں کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا یہ محنت کش نہ کسی سیاسی تنازع کا حصہ تھے نہ کسی مسلح سرگرمی سے ان کا تعلق تھا وہ صرف اپنے گھر والوں کے لئے رزق کمانے آئے تھے بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا ہر لحاظ سے قابل مذمت اور انسانیت کیخلاف جرم ہے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے اس واقعے کی سخت اور مذمت اور افسوس کا اظہار ایک ضروری ریاستی ردعمل ہے تاہم اصل ضرورت یہ ہے کہ ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے موثر اور دیر پا حکمت عملی اختیار کی جائے۔ بلوچستان گزشتہ کئی برسوں سے دہشت گردی، شورش اور بدامنی کے مختلف ادوار سے گزر رہا ہے حالیہ مہینوں میں شدت پسند گروہوں کی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جس کے نتیجے میں نہ صرف سیکورٹی اہلکار بلکہ عام شہری بھی نشانہ بنے ہیں اس تناظر میں پاکستان کی سیکورٹی فورسز نے مشترکہ انسداد دہشت گردی کارروائی " آپریشن شعبان " کا آغاز کیا ہے جس میں پاک فوج، ایف سی اور بلوچستان پولیس شریک ہیں اس آپریشن کا مقصد دہشت گردوں کے محفوظ ٹھکانوں کا خاتمہ، ان کا نیٹ ورک کو توڑنا اور متاثرہ علاقوں میں ریاست کی عملداری کو مزید محفوظ مضبوط بنانا ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **گندم بحران اور عوامی مشکلات ... بروقت اور دوٹوک اقدامات کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **سانحہ زیارت ... سیاسی اختلاف اور ریاستی ذمہ داریاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Operation Shahban" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **محمود خان اچکزئی قوم پر امید ہے ....!!** " کے عنوان سے معراج الدین نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **دهشت گردی کیخلاف آپریشن شعبان** " کے عنوان سے رپورٹ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 — Dated: 14 JUL 2026 — Page No. 1

بلوچستان اور پنجاب میں عوامی روابط بڑھانے کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے، گورنر

تمام کمیونٹیوں کے ساتھ خوشگوار اور فعال تعلقات ہیں، چیئرمین پاکستان کرسچن الائنس سے گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم نے روز اول سے ہی گورنر ہاؤس کے دروازے تمام شہریوں کیلئے ان کے مذہبی و نسلی پس منظر سے بالاتر ہو کر کھول رکھے ہیں۔ آئین ہم سب کیلئے مساوی مواقع، بنیادی سہولیات اور جان و مال کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔ سائلین کو درپیش مشکلات کم کرنے سے ذہنی سکون و اطمینان ملتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں پاکستان مسلم لیگ (ن) سے تعلق رکھنے والے، رکن پنجاب صوبائی اسمبلی، چیئرمین پاکستان کرسچن الائنس اور وزیر اعلیٰ پنجاب کی ایڈوائزری ٹیم کے رکن ایمانوئیل اطہر جولیس سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ یہاں کی مسیحی برادری ساتھ ساتھ ہمارے دیگر تمام کمیونٹیوں کے سرکردہ افراد کے ساتھ بھی بہت خوشگوار اور فعال تعلقات ہیں۔ میں بحیثیت گورنر بلوچستان باقاعدہ ان سب کے مختلف پروگراموں اور مذہبی تقریبات میں شریک ہوتا ہوں۔ گورنر مندوخیل نے مزید کہا کہ ایک اقلیتی رہنما اور رکن پنجاب صوبائی اسمبلی کا کردار وہ بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہا۔ انہوں نے زور دیا کہ اس طرح کی عوامی سطح پر روابط و تعلقات صوبوں کے درمیان پل کا کام کرتے ہیں، مشترکہ افہام و تفہیم اور باہمی ترقی کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں صوبوں کے عوام کا عوام سے تعلقات اور روابط بڑھانے کے بہت مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ دونوں رہنماؤں نے صوبوں کے درمیان عوامی سطح پر روابط بڑھانے اور فعال تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔

MASHRIQ QUETTA

پاکستان کا آئین حقوق اور جان و مال کے تحفظ کا ضامن ہے، جعفر مندوخیل

گورنر ہاؤس کے دروازے تمام شہریوں کیلئے ان کے مذہبی و نسلی پس منظر سے بالاتر ہو کر کھول رکھے ہیں

مسیحی برادری کیساتھ ساتھ ہمارے دیگر کمیونٹیوں کے سرکردہ افراد سے بہت خوشگوار اور فعال تعلقات ہیں، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم نے روز اول سے ہی گورنر ہاؤس کے دروازے تمام شہریوں کیلئے ان کے مذہبی و نسلی پس منظر سے بالاتر ہو کر کھول رکھے ہیں۔ آئین پاکستان کی نظر سے ہر اقلیتی رکن بھی اس ملک میں برابر کا شہری ہے اور 1973 کا آئین ہم سب کیلئے مساوی مواقع، بنیادی سہولیات اور جان و مال کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔ گورنر ہاؤس آنے والے سائلین چاہے اکثریت ہو یا اقلیت سے، مجھے ان کی درپیش مشکلات ......

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کم کرنے والی سکون و اطمینان ملتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں پاکستان مسلم لیگ ن سے تعلق رکھنے والے رکن پنجاب صوبائی اسمبلی، چیئرمین پاکستان کرسچن الائنس اور وزیر اعلیٰ پنجاب کی ایڈوائزری ٹیم کے رکن ایمانوئیل اطہر جولیس سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہاں کی مسیحی برادری ساتھ ساتھ ہمارے دیگر تمام کمیونٹیوں کے سرکردہ افراد کے ساتھ بھی بہت خوشگوار اور فعال تعلقات ہیں۔ میں بحیثیت گورنر بلوچستان باقاعدہ ان سب کے مختلف پروگراموں اور مذہبی تقریبات میں شریک ہوتا ہوں۔ گورنر مندوخیل نے مزید کہا کہ ایک اقلیتی رہنما اور رکن پنجاب صوبائی اسمبلی کا کردار وہ بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہا۔ انہوں نے زور دیا کہ اس طرح کی عوامی سطح پر روابط و تعلقات صوبوں کے درمیان پل کا کام کرتے ہیں۔

CLI[PPING]

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSIT[AN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلو[چستان]

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | منگل 28 محرم الحرام 1448ھ 14 جولائی 2026ء | نمبر 190

بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا

امن کیلئے عہدہ تو کیا جان بھی دے سکتا ہوں

سرفراز بگٹی

دہشتگرد صرف عوام کے روشن مستقبل میں رکاوٹ بن سکتے ہیں، ان کی حکمت عملی ہی معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا اور الزام ریاست پر لگانا ہے

پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا ہے، ہم کسی بھی دباؤ یا دہشتگردی کے ذریعے اس سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، وزیر اعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اگر ان کی جان سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے تو وہ اپنی جان دینے کے لیے بھی تیار ہیں، ان کے لیے عہدہ نہیں بلوچستان کے عوام کی خدمت سب سے اہم ہے۔ کرسی آنی جانی چیز ہے، اصل مقصد عوام کی خدمت اور صوبے میں امن و ترقی کا قیام ہے۔ سازش ہے کہ بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا، دہشت گرد صرف ترقی، خوشحالی اور عوام کے روشن مستقبل میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ ان کی حکمت عملی ہی یہ ہے کہ دہشت گردی کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جائے اور پھر اس کا الزام ریاست پر عائد کر کے بلوچستان میں بداعتمادی اور انتشار کو فروغ دیا جائے، تاہم حکومت اور عوام کی مشترکہ قوت ایسی تمام سازشوں کو ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا راستہ ہے اور ہم کسی بھی دباؤ یا دہشت گردی کے ذریعے اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ان خیالات کا اظہار کوئٹہ میں بلوچستان کے عظیم سیاسی رہنما اور شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب [illegible] تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر [illegible] قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، صوبائی [illegible] میر ضیاء اللہ لانگو، میر [illegible] خان، صوبہ [illegible] پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں، رئیسانی قبائل کے عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں شہید میر سراج خان رئیسانی کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کا اہتمام بھی کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان کی جان سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے تو وہ اپنی جان دینے کے لیے بھی تیار ہیں، کیونکہ ان کے لیے عہدہ نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی خدمت سب سے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرسی آنی جانی چیز ہے، اصل مقصد عوام کی خدمت اور صوبے میں امن و ترقی کا قیام ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام کرنے کو تیار ہے اور ریاست عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور تشدد کے ذریعے بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا، دہشت گرد صرف ترقی، خوشحالی اور عوام کے روشن مستقبل میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیحات تعلیم، صحت، روزگار اور بلوچستان کی پائیدار ترقی ہیں، جبکہ شرپسند عناصر نوجوانوں کو گمراہ کر کے انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے [illegible] کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جتنے بھی سراج رئیسانی شہید کر دیے جائیں، اس دھرتی کے ہر گھر سے ایک اور سراج رئیسانی اٹھے گا اور وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے کھڑا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہید نوابزادہ میر سراج رئیسانی کا مشن جاری رہے گا اور ان کی قربانی قوم کے لیے مشعل راہ رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کی قربانیوں پر سیاست باعث افسوس ہے۔ حکومت شہداء کے وارثوں کے ساتھ کھڑی ہے اور [illegible] سمیت دہشت گردی کے تمام متاثرین کے پاس جا کر [illegible] کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے لواحقین کے جائز مطالبات پورے کیے جائیں گے اور صوبائی حکومت اپنی تمام آئینی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز [illegible] میں بے گناہ مزدوروں کو شہید کیا گیا لیکن ان کے ورثاء نے کہیں دھرنا نہیں دیا۔

بلوچستان میں پہلی بار ای ڈومیسائل اور ای لوکل سرٹیفکیٹ کا نظام متعارف

پیچیدگیوں سے نجات

[illegible]

عوام دوست اصلاحات کے سفر میں ایک اہم پیش رفت، شہری گھر بیٹھے درخواست دے سکیں گے، سرفراز بگٹی، عوام کو شفاف، تیز رفتار اور آسان خدمات میسر ہوں گی، شاہد رند

کوئٹہ (غ ن / اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے عوام کو جدید، آسان اور شفاف سرکاری خدمات کی فراہمی کے وژن کے تحت صوبے میں پہلی بار ای ڈومیسائل اور ای لوکل سرٹیفکیٹ سسٹم متعارف کرا دیا ہے جو ڈیجیٹل گورننس کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس جدید نظام کے تحت ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ کے اجراء کا پورا عمل ڈیجیٹل بنایا جا رہا ہے۔ نظام مکمل طور پر فعال ہونے کے بعد بلوچستان کے شہری پاکستان بھر میں موجود نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے مراکز، ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر اور Pak-ID پلیٹ فارم کے ذریعے گھر بیٹھے درخواست دے سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ای ڈومیسائل سسٹم کے نفاذ سے عوام کو غیر ضروری مشکلات، طویل انتظار اور روایتی دفتری پیچیدگیوں سے نجات ملے گی جبکہ شفافیت میں اضافہ ہوگا اور جعلی ڈومیسائل و لوکل سرٹیفکیٹس کے اجراء کی مؤثر روک تھام ممکن بنائی جا سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ نظام شہریوں کے ڈیٹا کے تحفظ، درستگی اور آسان رسائی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ سرکاری محکموں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ایک محفوظ، قابل اعتماد اور مؤثر تصدیقی نظام بھی فراہم کرے گا، جس سے انتظامی امور مزید بہتر اور مؤثر انداز میں انجام دیے جا سکیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت صوبے میں ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے کر عوامی خدمات کو مزید مؤثر، شفاف اور شہریوں کی ضروریات سے ہم آہنگ بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای ڈومیسائل اور ای لوکل سرٹیفکیٹ سسٹم کا اجراء عوام دوست اصلاحات کے سفر میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوامی خدمت، شفافیت، احتساب اور ڈیجیٹل تبدیلی کے ایجنڈے پر پوری سنجیدگی سے عمل پیرا رہے گی تاکہ صوبے کے ہر شہری کو جدید، منظم اور معیاری سرکاری سہولیات ان کی دہلیز تک فراہم کی جا سکیں۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ کے اجراء کے پورے نظام کو ڈیجیٹل بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو شفاف، تیز رفتار اور آسان خدمات فراہم کی جا سکیں۔ شاہد رند کے مطابق نئے ای ڈومیسائل سسٹم کے تحت شہری پاکستان بھر میں موجود نادرا سینٹرز، ڈپٹی کمشنر دفاتر اور پاک آئی ڈی پلیٹ فارم کے ذریعے ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دے سکیں گے جس سے درخواست دہندگان کو دفاتر کے غیر ضروری چکر نہیں لگانے پڑیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLI[C] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچس[تان]

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55 | منگل 28 محرم الحرام 1448ھ 14 جولائی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 02

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

دباؤ یا بلیک میلنگ کے ذریعے پیچھے نہیں ہٹیں گے

میری جان جانے سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے تو قربانی دینے کیلئے تیار ہوں، سرفراز بگٹی

عہدہ نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی خدمت سب سے اہم ہے، کرسی آنی جانی چیز ہے، اصل مقصد عوام کے مسائل حل کرنا اور صوبے میں امن و ترقی کا قیام ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

دشمن کی منظم سازش ہے کہ دہشت گردی کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جائے اور پھر اس کا الزام ریاست پر عائد کر کے بلوچستان میں بداعتمادی اور انتشار کو فروغ دیا جائے

حکومت شہداء کے وارثوں کے ساتھ کھڑی ہے، ببری، ہنہ اڑک، زیارت سمیت دہشت گردی کے واقعات کے تمام متاثرین کے جائز مطالبات پورے کیے جائیں گے

پاکستان آرمی، ایف سی، پولیس و قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوان بلوچستان میں امن کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں، شہید میر سراج رئیسانی کی یاد میں ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن کی منظم سازش ہے کہ دہشت گردی کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جائے اور پھر اس کا الزام ریاست پر عائد کر کے بلوچستان میں بداعتمادی اور انتشار کو فروغ دیا جائے، تاہم حکومت اور عوام کی مشترکہ قوت ایسی تمام سازشوں کو ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا راستہ ہے اور ہم کسی بھی دباؤ یا دہشت گردی کے ذریعے اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے وہ پیر کو کوئٹہ میں بلوچستان کے عظیم سیاسی رہنما اور شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ تعزیتی ریفرنس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں، رئیسانی قبائل کے عمائدین سیاسی و سماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں شہید میر سراج خان رئیسانی کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی اور لنگر کا اہتمام بھی کیا گیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر ان کی جان سے بلوچستان کا........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

مسئلہ حل ہو سکتا ہے تو وہ اپنی جان دینے کے لیے بھی تیار ہیں، کیونکہ ان کے لیے عہدہ نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی خدمت سب سے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرسی آنی جانی چیز ہے، اصل مقصد عوام کی خدمت اور صوبے میں امن و ترقی کا قیام ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام کرنے کو تیار ہے اور ریاست عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور تشدد کے ذریعے بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا، دہشت گرد صرف ترقی، خوشحالی اور عوام کے روشن مستقبل میں رکاوٹ بن سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیحات تعلیم، صحت، روزگار اور بلوچستان کی پائیدار ترقی ہیں، جبکہ شرپسند عناصر نوجوانوں کو گمراہ کر کے انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے بھارتی سرپرستوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کتنے ہی سراج رئیسانی شہید کر دیے جائیں، اس دھرتی کے ہر گھر سے ایک اور سراج رئیسانی اٹھے گا اور وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے کھڑا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کا مشن جاری رہے گا اور ان کی قربانی قوم کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کی قربانیوں پر سیاست باعث افسوس ہے۔ حکومت شہداء کے وارثوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ببری، ہنہ اڑک، زیارت سمیت دہشت گردی کے تمام متاثرین کے پاس جا کر اظہار یکجہتی کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے لواحقین کے جائز مطالبات پورے کیے جائیں گے اور صوبائی حکومت اپنی تمام آئینی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز ماشکیل میں بے گناہ مزدوروں کو شہید کیا گیا لیکن ان کے ورثاء نے کہیں دھرنا نہیں دیا۔ اسی طرح چند روز قبل میر شفیق الرحمان مینگل کے گھر پر حملہ ہوا، انہوں نے اپنے شہداء کو سپرد خاک کیا اور لاشوں پر سیاست نہیں کی۔ اگر لاشوں پر سیاست مقصود ہوتی تو وہ تدفین کے بجائے احتجاج کرتے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کمشنر کوئٹہ چرچ سانحہ، سانحہ 8 اگست اور پولیس لائن حملے جیسے المناک واقعات کے بعد بھی استعفوں سے مسائل حل نہیں ہوئے بلکہ عملی اقدامات سے حالات بہتر بنائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی گورننس، کارکردگی اور انتظامی امور پر ضرور تنقید کی جائے، مگر شہداء کی قربانیوں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ اپوزیشن کو چاہیے کہ وہ حکومت کی کوتاہیوں پر بات کرے لیکن شہداء کے لہو پر سیاست سے گریز کرے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان آرمی، ایف سی، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوان بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ حکومت اور عوام اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ پہلے بھی کھڑے تھے، آج بھی کھڑے ہیں اور آئندہ بھی کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کو شہید کر کے وطن سے محبت کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی، مگر ان کی شہادت کے بعد عوام کی محبت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ جس طرح ان کے والد ہمیشہ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے رہے، وہ بھی اسی عزم کے ساتھ ریاست کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ تقریب کے اختتام پر شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی سمیت وطن عزیز کے تمام شہداء کے درجات کی بلندی، ملکی سلامتی، امن اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

صوبے میں پہلی بار ای۔ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ سسٹم متعارف

اقدام ڈیجیٹل گورننس کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے عوام کو جدید، آسان اور شفاف سرکاری خدمات کی فراہمی کے وژن کے تحت........ بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

صوبے میں پہلی بار ای۔ڈومیسائل اور ای۔لوکل سرٹیفکیٹ سسٹم متعارف کرا دیا ہے، جو ڈیجیٹل گورننس کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس جدید نظام کے تحت ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ کے اجراء کا پورا عمل ڈیجیٹل بنایا جا رہا ہے۔ نظام مکمل طور پر فعال ہونے کے بعد بلوچستان کے شہری پاکستان بھر میں موجود نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے مراکز، ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر اور ID-Pak پلیٹ فارم کے ذریعے گھر بیٹھے درخواست دے سکیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ای۔ڈومیسائل سسٹم کے نفاذ سے عوام کو غیر ضروری مشکلات، طویل انتظار اور روایتی دفتری پیچیدگیوں سے نجات ملے گی۔

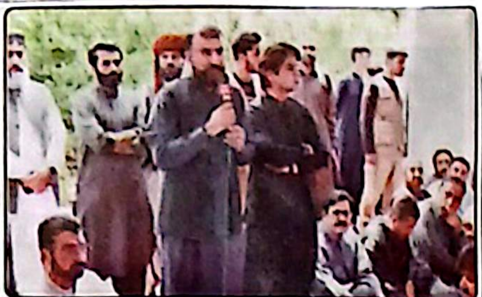

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی شہید نوابزادہ سراج رئیسانی کی برسی پر تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے ہیں، جمال رئیسانی بھی موجود ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، نوابزادہ جمال رئیسانی و دیگر شہید سراج رئیسانی کی برسی کے موقع پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 209 | منگل 28 محرم الحرام، 14 جولائی 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بلوچستان کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے تو جان دینے کے لیے بھی تیار ہوں، وزیراعلیٰ

کسی بھی دباؤ یا دہشتگردی سے امن واستحکام اور ترقی کے راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا

کتنے ہی سراج رئیسانی شہید کر دیئے جائیں اس دھرتی کے ہر گھر سے ایک اور سراج رئیسانی اٹھے گا، شہید سراج رئیسانی کی برسی کی تقریب، جمال رئیسانی کا بھی خطاب

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن کی منظم سازش ہے کہ دہشت گردی کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جائے اور پھر اس کا الزام ریاست پر (باقی صفحہ 6 نمبر 19)

عائد کر کے بلوچستان میں بد امنی اور انتشار کو فروغ دیا جائے، تاہم حکومت اور عوام کی مشترکہ قوت ایسی تمام سازشوں کو ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا راستہ ہے اور ہم کسی بھی دباؤ یا دہشت گردی کے ذریعے اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، وہ کوئٹہ میں بلوچستان کے عظیم سیاسی رہنما اور شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ تعزیتی ریفرنس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم خان کھوسہ، پیپلز پارٹی کے رہنماؤں، رئیسانی قبائل کے عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں شہید میر سراج خان رئیسانی کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی اور لنگر کا اہتمام بھی کیا گیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر ان کی جان سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے تو وہ اپنی جان دینے کے لیے بھی تیار ہیں، کیونکہ ان کے لیے عہدہ نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی خدمت سب سے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرسی آنی جانی چیز ہے، اصل مقصد عوام کی خدمت اور صوبے میں امن و ترقی کا قیام ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام کرنے کو تیار ہے اور ریاست عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور تشدد کے ذریعے بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا، دہشت گرد صرف ترقی، خوشحالی اور عوام کے روشن مستقبل میں رکاوٹ بن سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیحات تعلیم، صحت، روزگار اور بلوچستان کی پائیدار ترقی ہیں [illegible] چند عناصر نوجوانوں کو گمراہ کر کے انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے بھارتی سرپرستوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کتنے ہی سراج رئیسانی شہید کر دیے جائیں، اس دھرتی کے ہر گھر سے ایک اور سراج رئیسانی اٹھے گا اور وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے کھڑا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کا مشن جاری رہے گا اور ان کی قربانی قوم کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کی قربانیوں پر سیاست باعث افسوس ہے۔ حکومت شہداء کے وارثوں کے ساتھ کھڑی ہے اور میری، بھنداژک مزارات سمیت دہشت گردی کے تمام متاثرین کے پاس جا کر اظہار یکجہتی کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے لواحقین کے جائز مطالبات پورے کیے جائیں گے اور صوبائی حکومت اپنی تمام آئینی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز ماشکیل میں بے گناہ مزدوروں کو شہید کیا گیا لیکن ان کے ورثاء نے کہیں دھرنا نہیں دیا۔ اسی طرح چند روز قبل میر شفیق الرحمان مینگل کے گھر پر حملہ ہوا، انہوں نے اپنے شہداء کو سپرد خاک کیا اور لاشوں پر سیاست نہیں کی۔ اگر لاشوں پر سیاست مقصود ہوتی تو وہ تدفین کے بجائے احتجاج کرتے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کنڈکوچہ سانحہ، سانحہ 8 اگست اور پولیس لائن حملے جیسے الم ناک واقعات کے بعد بھی استعفوں سے مسائل حل نہیں ہوئے بلکہ عملی اقدامات سے حالات بہتر بنائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی گورننس، کارکردگی اور انتظامی امور پر ضرور تنقید کی جائے، مگر شہداء کی قربانیوں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ اپوزیشن کو چاہیے کہ وہ حکومت کی کوتاہیوں پر بات کرے لیکن شہداء کے لہو پر سیاست سے گریز کرے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان آرمی، ایف سی، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوان بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ حکومت اور عوام اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ پہلے بھی کھڑے تھے، آج بھی کھڑے ہیں اور آئندہ بھی کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کو شہید کر کے وطن سے محبت کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی، مگر ان کی شہادت کے بعد عوام کی محبت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ان کے والد ہمیشہ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے رہے، وہ بھی اسی عزم کے ساتھ ریاست کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ تقریب کے اختتام پر شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی سمیت وطن عزیز کے تمام شہداء کے درجات کی بلندی، ملکی سلامتی، امن اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان

Bullet No. 1

Page No. 5

جلد 30 | منگل 14 جولائی 2026ء بمطابق 28 محرم 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 191

انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہے ہیں اس دھرتی کے ہر گھر سے سراج رئیسانی اٹھے گا اور وطن کے دفاع اور سلامتی کیلئے کھڑا ہو گا

…شتگرد بلوچستان کو پاکستان سے الگ نہیں کرسکتے، وزیراعلیٰ

معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جائے اور پھر اس کا الزام ریاست پر عائد کر کے بلوچستان میں بداعتمادی اور انتشار کو فروغ دیا جائے، شہدا کے لہو پر سیاست نہ کی جائے، بلوچستان کے امن کے لیے ہر ممکن اقدام کریں گے

…کا راستہ ہے اور ہم کسی بھی دباؤ یا دہشت گردی کے ذریعے اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، سراج رئیسانی کی قربانی مشعل راہ، دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی، برسی کی تقریب سے خطاب

…کے استعمال کو یقینی بنایا …ب نے واضح کیا کہ ناقص …غیر معیاری تعمیرات یا غفلت …الے ٹھیکیداروں اور متعلقہ …ف قانونی کارروائی عمل میں …نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں …ں سہولیات کی فراہمی، معیار …ضلع حب میں ترقی کے عمل کو …م ادارے اپنی ذمہ داریاں …ورانہ انداز میں سرانجام …یہ کہا کہ BSDI کے تحت …ب کی سماجی و معاشی ترقی میں …گے، جبکہ صاف پانی، بہتر …ت اور بنیادی انفراسٹرکچر کی …وامی مسائل کے حل میں بھی …گے۔ اجلاس میں منصوبوں کی شفاف …عمال اور عوامی مفاد کو ہر صورت مقدم …جلاس کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار …ے مقررہ معیار اور ٹائم لائن کے …یں گے تاکہ عوام ان سہولیات …اصل کر سکیں اور ضلع حب میں

…الزام ریاست پر عائد کر کے بلوچستان میں …ی اور انتشار کو فروغ دیا جائے، تاہم حکومت …ی مشترکہ قوت ایسی تمام سازشوں کو ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا راستہ ہے اور ہم کسی بھی دباؤ یا دہشت گردی کے ذریعے اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے وہ پیر کو کوئٹہ میں بلوچستان کے معروف سیاسی رہنما اور شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ تعزیتی ریفرنس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں،

بقیہ نمبر 02 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

رئیسانی قبائل کے عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں شہید میر سراج خان رئیسانی کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی اور لنگر کا اہتمام بھی کیا گیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر ان کی جان سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے تو وہ اپنی جان دینے کے لیے بھی تیار ہیں، کیونکہ ان کے لیے عہدہ نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی خدمت سب سے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرسی آنی جانی چیز ہے، اصل مقصد عوام کی خدمت اور صوبے میں امن و ترقی کا قیام ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام کرنے کو تیار ہے اور ریاست عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور تشدد کے ذریعے بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا، دہشت گرد صرف ترقی، خوشحالی اور عوام کے روشن مستقبل میں رکاوٹ بن سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیحات تعلیم، صحت، روزگار اور بلوچستان کی پائیدار ترقی ہیں، جبکہ شرپسند عناصر نوجوانوں کو گمراہ کر کے انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے بھارتی سرپرستوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کتنے ہی سراج رئیسانی شہید کر دیے جائیں، اس دھرتی کے ہر گھر سے ایک اور سراج رئیسانی اٹھے گا اور وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے کھڑا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کا مشن جاری رہے گا اور ان کی قربانی قوم کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کی قربانیوں پر سیاست باعث افسوس ہے۔ حکومت شہداء کے وارثوں کے ساتھ کھڑی ہے اور بیری، بنہ اڑک، زیارت سمیت دہشت گردی کے تمام متاثرین کے پاس جا کر اظہار یکجہتی کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے لواحقین کے جائز مطالبات پورے کیے جائیں گے اور صوبائی حکومت اپنی تمام آئینی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز مانگیل میں بے گناہ مزدوروں کو شہید کیا گیا لیکن ان کے ورثاء نے کہیں دھرنا نہیں دیا۔ اسی طرح چند روز قبل میر شفیق الرحمان مینگل کے گھر پر حملہ ہوا، انہوں نے اپنے شہداء کو سپرد خاک کیا اور لاشوں پر سیاست نہیں کی۔ اگر لاشوں پر سیاست مقصود ہوتی تو وہ تدفین کے بجائے احتجاج کرتے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کھڈکوچہ سانحہ، سانحہ 8 اگست اور پولیس لائن حملے جیسے المناک واقعات کے بعد بھی استعفوں سے مسائل حل نہیں ہوئے بلکہ عملی اقدامات سے حالات بہتر بنائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی گورننس، کارکردگی اور انتظامی امور پر ضرور تنقید کی جائے، مگر شہداء کی قربانیوں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ اپوزیشن کو چاہیے کہ وہ حکومت کی کوتاہیوں پر بات کرے لیکن شہداء کے لہو پر سیاست سے گریز کرے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان آرمی، ایف سی، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوان بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ حکومت اور عوام اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ پہلے بھی کھڑے تھے، آج بھی کھڑے ہیں اور آئندہ بھی کھڑے رہیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ایم این اے نوابزادہ میر جمال رئیسانی، صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، بخت کاکڑ، میر عاصم کرد گیلو، اور میر ضیاء لانگو، ربانی کاکڑ، ثناء اللہ خلک اور دیگر سراوان ہاؤس میں نوابزادہ سراج خان رئیسانی شہید کی آٹھویں برسی کے موقع پر دعا کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی برسی سے خطاب کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ایس I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 14 جولائی 2026ء بمطابق 28 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 190

بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا، سرفراز بگٹی

میری جان سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے تو دینے کیلئے بھی تیار ہیں، عہدہ نہیں عوام کی خدمت سب سے اہم ہے، وزیراعلیٰ

کتنے ہی سراج رئیسانی شہید کردیے جائیں اس دھرتی کے ہر گھر سے ایک اور سراج رئیسانی اٹھے گا، برسی کے موقع پر تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن کی منظم سازش ہے کہ دہشت گردی کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جائے اور پھر اس کا الزام ریاست پر عائد کرکے بلوچستان میں بداعتمادی اور انتشار کو فروغ دیا جائے، تاہم حکومت اور عوام کی مشترکہ قوت ایسی تمام سازشوں کو ناکام بنائے گی پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا راستہ ہے اور ہم کسی بھی دباؤ یا دہشت گردی کے ذریعے اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے وہ پیر کو کوئٹہ میں بلوچستان کے عظیم سیاسی رہنما شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ تعزیتی ریفرنس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

پارٹی کے رہنماؤں، رئیسانی قبائل کے عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں شہید میر سراج خان رئیسانی کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی اور لنگر کا اہتمام بھی کیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر ان کی جان سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے تو وہ اپنی جان دینے کے لیے بھی تیار ہیں، کیونکہ ان کے لیے عہدہ نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی خدمت سب سے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرسی آنی جانی چیز ہے، اصل مقصد عوام کی خدمت اور صوبے میں امن و ترقی کا قیام ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام کرنے کو تیار ہے اور ریاست عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور تشدد کے ذریعے بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، دہشت گرد صرف ترقی، خوشحالی اور عوام کے روشن مستقبل میں رکاوٹ بن سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیحات تعلیم، صحت، روزگار اور بلوچستان کی پائیدار ترقی ہیں، جبکہ شرپسند عناصر نوجوانوں کو گمراہ کرکے انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے بھارتی سرپرستوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کتنے ہی سراج رئیسانی شہید کردیے جائیں، اس دھرتی کے ہر گھر سے ایک اور سراج رئیسانی اٹھے گا اور وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے کھڑا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کا مشن جاری رہے گا اور ان کی قربانی قوم کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کی قربانیوں پر سیاست باعث افسوس ہے۔ حکومت شہداء کے وارثوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ہیرِی، ہنہ اڑک، زیارت سمیت دہشت گردی کے تمام متاثرین کے پاس جاکر اظہار یکجہتی کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے لواحقین کے جائز مطالبات پورے کیے جائیں گے اور صوبائی حکومت اپنی تمام آئینی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز دشتگل میں بے گناہ مزدوروں کو شہید کیا گیا لیکن ان کے ورثاء نے کہیں دھرنا نہیں دیا۔ اسی طرح چند روز قبل میر شفیق الرحمان مینگل کے گھر پر حملہ ہوا، انہوں نے اپنے شہداء کو سپرد خاک کیا اور لاشوں پر سیاست نہیں کی۔ اگر لاشوں پر سیاست مقصود ہوتی تو وہ ذلیل کے بجائے احتجاج کرتے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کمشنر کوچہ سانحہ 8 اگست اور پولیس لائن حملے جیسے المناک واقعات کے بعد بھی استعفوں سے مسائل حل نہیں ہوئے بلکہ عملی اقدامات سے حالات بہتر بنائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی گورننس، کارکردگی اور انتظامی امور پر ضرور تنقید کی جائے، مگر شہداء کی قربانیوں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ اپوزیشن کو چاہیے کہ وہ حکومت کی کوتاہیوں پر بات کرے لیکن شہداء کے لہو پر سیاست سے گریز کرے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان آرمی، ایف سی، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوان بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کررہے ہیں۔ حکومت اور عوام اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ پہلے بھی کھڑے تھے، آج بھی کھڑے ہیں اور آئندہ بھی کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کو شہید کرکے وطن سے محبت کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی، مگر ان کی شہادت کے بعد عوام کی محبت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ جس طرح ان کے والد ہمیشہ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے رہے، وہ بھی اسی عزم کے ساتھ ریاست کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ تقریب کے اختتام پر شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی سمیت وطن عزیز کے تمام شہداء کے درجات کی بلندی، ملکی سلامتی، امن اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب حب
رجسٹرڈ نمبر ایل بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32034918
جلد نمبر 38 | پیر 13 جولائی 202 ، بمطابق 27 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 189

آپریشن شعبان، مزید 7 دہشتگرد ہلاک، کارروائیاں پوری طاقت سے جاری رہیں گی

میر سرفراز بگٹی

پہلی کارروائی کے دوران 3 اور دوسری میں 4 دہشتگرد مارے گئے، ہلاک ہونیوالوں سے ایم فور رائفل، ایس ایم جیز، راکٹ لانچر، موبائل فونز اور دیگر سامان برآمد، مجموعی ہلاکتیں 109 ہوگئیں، سیکورٹی ذرائع

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں فوج، لیویز، ایف سی، پولیس اور دیگر فورسز کی قربانیاں پوری قوم کیلئے باعث فخر ہیں، وزیراعلیٰ کا ہنہ اوڑک کے گاؤں بیری کا دورہ، جاری آپریشن شعبان کا جائزہ، جوانوں سے ملاقات

اسلام آباد، کوئٹہ (آئی این پی) پاک فوج، فرنٹیئر کور (ایف سی) اور بلوچستان پولیس کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف مشترکہ آپریشن شعبان کامیابی سے جاری ہے۔ تازہ کارروائیوں کے دوران مزید 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے جب کہ اتوار کو کیے جانے والے 2 آپریشن

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز ہنہ اوڑک کے گاؤں بیری کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشن شعبان کا جائزہ لیا اور آپریشن میں شریک پولیس اور [illegible] کے جوانوں سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے پولیس اہلکاروں سے

بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر

[illegible]

میں ہلاک دہشت گردوں کی تعداد 7 ہو گئی ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان میں جاری مشترکہ آپریشن شعبان کے دوران پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مختلف علاقوں میں [illegible] کارروائیاں کیں۔ سیکیورٹی فورسز کی جانب سے [illegible] دہشت گردوں کو [illegible] کارروائیوں میں [illegible] بنایا جا رہا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ دہشت گردوں کے خلاف آج مختلف علاقوں میں کی جانے والی 2 کارروائیوں کے دوران مزید 7 دہشت گرد مارے گئے۔ پہلی کارروائی کے دوران 3 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا جو مختلف دہشت گرد سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ [illegible]

سیکیورٹی فورسز نے ان دشمنوں کے بارے [illegible] ان کے ٹھکانوں کو تباہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اسی فیصلے کے تحت پاک فوج، ایف سی اور بلوچستان پولیس نے مل کر یہ مشترکہ [illegible] سنبھالا ہے، جس کا بنیادی مقصد [illegible] عوام کی جان و مال کو محفوظ بنانا اور امن قائم کرنا ہے۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 27 | جمعرات 14 جولائی 2026ء بمطابق 28 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 188

اگر مذاکرات سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہوتا ہے اس کیلئے بھی تیار ہوں، سرفراز بگٹی

دشمن کی منظم سازش ہے کہ دہشت گردی کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جائے اور پھر اس کا الزام ریاست پر عائد کرکے بلوچستان میں بداعتمادی اور انتشار کو فروغ دیا جائے

پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا راستہ ہے اور ہم کسی بھی صورت پیچھے نہیں ہٹیں گے، تشدد کے ذریعے بلوچستان کو الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا

جنگل میں بے گناہ مزدوروں کو شہید کیا گیا لیکن ان کے ورثا نے کہیں دھرنا نہیں دیا، میر شفیق الرحمن مینگل کے گھر پر حملہ ہوا، انہوں نے اپنے شہداء کو سپرد خاک کیا اور لاشوں پر سیاست نہیں کی

[illegible]

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | منگل 14 جولائی 2026ء | 28 محرم الحرام | 1448ھ | قیمت 15 روپے | Ph :2839851 | FaX:2839867 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | شمارہ 139

اپوزیشن شہداء کے لہو پر سیاست نہ کرے

عہدہ اہم نہیں بلوچستان مسئلے کے حل کیلئے جان بھی دینے کو تیار ہوں

میر سرفراز بگٹی

پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا ہے اور ہم کسی بھی دباؤ یا دہشت گردی کے ذریعے اس سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، کرسی آنی جانی چیز ہے دہشتگردی اور تشدد کے ذریعے صوبہ الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا

کھڈ کوچہ سانحہ، 8 اگست اور پولیس لائن حملے جیسے المناک واقعات کے بعد بھی استعفوں سے مسائل حل نہیں ہوئے، وزیراعلیٰ کا سراج رئیسانی کی برسی پر تعزیتی ریفرنس سے خطاب، گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے، جمال رئیسانی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن کی منظم سازش ہے کہ دہشت گردی کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جائے اور پھر اس کا الزام ریاست پر عائد کرکے بلوچستان میں بداعتمادی اور انتشار کو فروغ دیا جائے، تاہم حکومت اور عوام کی مشترکہ قوت ایسی تمام سازشوں کو ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا راستہ ہے اور ہم کسی بھی دباؤ یا دہشت گردی کے ذریعے اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے وہ پیر کو کوئٹہ میں بلوچستان کے عظیم سیاسی رہنما اور شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ تعزیتی ریفرنس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں، رئیسانی قبائل کے عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں شہید میر سراج خان رئیسانی کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی اور لنگر کا اہتمام بھی کیا گیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر ان کی جان سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے تو وہ اپنی جان دینے کے لیے بھی تیار ہیں، کیونکہ ان کے لیے عہدہ نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی خدمت سب سے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرسی آنی جانی چیز ہے، اصل مقصد عوام کی خدمت اور صوبے میں امن و ترقی کا قیام ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام کرنے کو تیار ہے اور ریاست عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور تشدد کے ذریعے بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، دہشت گرد صرف ترقی، خوشحالی اور عوام کے روشن مستقبل میں رکاوٹ بن سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیحات تعلیم، صحت، روزگار اور بلوچستان کی پائیدار ترقی ہیں، جبکہ شرپسند عناصر نوجوانوں کو گمراہ کرکے انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے بھارتی سرپرستوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کتنے ہی سراج رئیسانی شہید کر دیے جائیں، اس دھرتی کے ہر گھر سے ایک اور سراج رئیسانی اٹھے گا اور وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے کھڑا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کا مشن جاری رہے گا اور ان کی قربانی قوم کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کی قربانیوں پر سیاست باعث افسوس ہے۔ حکومت شہداء کے وارثوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ہیرنی، ہرنائی، زیارت سمیت دہشت گردی کے تمام متاثرین کے پاس جا کر اظہار یکجہتی کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے لواحقین کے جائز مطالبات پورے کیے جائیں گے اور صوبائی حکومت اپنی تمام آئینی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز ماشکیل میں بے گناہ مزدوروں کو شہید کیا گیا لیکن ان کے ورثاء نے کہیں دھرنا نہیں دیا۔ اسی طرح چند روز قبل میر شفیق الرحمان مینگل کے گھر پر حملہ ہوا، انہوں نے اپنے شہداء کو سپرد خاک کیا اور لاشوں پر سیاست نہیں کی۔ اگر لاشوں پر سیاست مقصود ہوتی تو وہ تدفین کے بجائے احتجاج کرتے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کھڈ کوچہ سانحہ، سانحہ 8 اگست اور پولیس لائن حملے جیسے المناک واقعات کے بعد بھی استعفوں سے مسائل حل نہیں ہوئے بلکہ عملی اقدامات سے حالات بہتر بنائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی گورننس، کارکردگی اور انتظامی امور پر ضرور تنقید کی جائے، مگر شہداء کی قربانیوں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ اپوزیشن کو چاہیے کہ وہ حکومت کی کوتاہیوں پر بات کرے لیکن شہداء کے لہو پر سیاست سے گریز کرے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان آرمی، ایف سی، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوان بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ حکومت اور عوام اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ پہلے بھی کھڑے تھے، آج بھی کھڑے ہیں اور آئندہ بھی کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کو شہید کرکے وطن سے محبت کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی، مگر ان کی شہادت کے بعد عوام کی محبت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ جس طرح ان کے والد ہمیشہ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے رہے، وہ بھی اسی عزم کے ساتھ ریاست کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ تقریب کے اختتام پر شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی سمیت وطن عزیز کے تمام شہداء کے درجات کی بلندی، ملکی سلامتی، امن اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی شہید کی 8ویں برسی کے موقع پر تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 15

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 81 | منگل 14 جولائی 2026ء، 28 محرم الحرام 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 191

میرے قتل سے امن آتا ہے تو گولی کھانے کیلئے تیار ہوں

صوبے کے امن و استحکام کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا راستہ ہے اور ہم کسی بھی دباؤ یا دہشت گردی کے ذریعے اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے

حکومت بلوچستان نے عوام کو جدید، آسان اور شفاف سرکاری خدمات کی فراہمی کے ویژن کے تحت صوبے میں پہلی بار ای-ڈومیسائل اور ای-لوکل سرٹیفکیٹ سسٹم متعارف کرا دیا ہے

کوئٹہ (این این آئی+آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن کی منظم سازش ہے کہ دہشت گردی کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جائے اور پھر اس کا الزام ریاست پر عائد کر کے بلوچستان میں بے اعتمادی اور انتشار کو فروغ دیا جائے، تاہم حکومت اور عوام کی مشترکہ قوت ایسی تمام سازشوں کو ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا راستہ ہے اور ہم کسی بھی دباؤ یا دہشت گردی کے ذریعے اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ وہ پیر کو کوئٹہ میں بلوچستان کے عظیم سیاسی رہنما اور شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ تعزیتی ریفرنس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں، رئیسانی قبائل کے عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں شہید میر سراج خان رئیسانی کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی اور لنگر کا اہتمام بھی کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر ان کی جان سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے تو وہ اپنی جان دینے کے لیے بھی تیار ہیں کیونکہ ان کے لیے عہدہ نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی خدمت سب سے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرسی آنی جانی چیز ہے، اصل مقصد عوام کی خدمت اور صوبے میں امن و ترقی کا قیام ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام کرنے کو تیار ہے اور ریاست عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور تشدد کے ذریعے بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا، دہشت گرد صرف ترقی، خوشحالی اور عوام کے روشن مستقبل میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیحات تعلیم، صحت، روزگار اور بلوچستان کی پائیدار ترقی ہیں، جبکہ شرپسند عناصر نوجوانوں کو گمراہ کر کے انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے بیرونی سرپرستوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کتنے ہی سراج رئیسانی شہید کر دیے جائیں، اس دھرتی کے ہر گھر سے ایک اور سراج رئیسانی اٹھے گا اور وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے کھڑا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کا مشن جاری رہے گا اور ان کی قربانی قوم کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کی قربانیوں پر سیاست باعث افسوس ہے۔ حکومت شہداء کے وارثوں کے ساتھ کھڑی ہے اور جبری، ہنہ اڑک، زیارت سمیت دہشت گردی کے تمام متاثرین کے پاس جا کر اظہار یکجہتی کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے لواحقین کے جائز مطالبات پورے کیے جائیں گے اور صوبائی حکومت اپنی تمام آئینی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز ماشکیل میں بے گناہ مزدوروں کو شہید کیا گیا لیکن ان کے ورثاء نے کہیں دھرنا نہیں دیا۔ اسی طرح چند روز قبل میر شفیق الرحمان مینگل کے گھر پر حملہ ہوا، انہوں نے اپنے شہداء کو سپرد خاک کیا اور لاشوں پر سیاست نہیں کی۔ اگر لاشوں پر سیاست مقصود ہوتی تو وہ تدفین کے بجائے احتجاج کرتے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ کچہری، سانحہ 8 اگست اور پولیس لائن جیسے المناک واقعات کے بعد بھی دھرنوں سے مسائل حل نہیں ہوئے بلکہ عملی اقدامات سے حالات بہتر بنائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی گزارش ہے کہ سرکاری اور انتظامی امور پر ضرور تنقید کی جائے، مگر شہداء کی قربانیوں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ اپوزیشن کو چاہیے کہ وہ حکومت کی کوتاہیوں پر بات کرے لیکن شہداء کے لہو پر سیاست سے گریز کرے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان آرمی، ایف سی، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوان بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ حکومت اور عوام اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ پہلے بھی کھڑے تھے، آج بھی کھڑے ہیں اور آئندہ بھی کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کو شہید کر کے وطن سے محبت کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی، مگر ان کی شہادت کے بعد عوام کی محبت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ جس طرح ان کے والد ہمیشہ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے رہے، وہ بھی اسی عزم کے ساتھ ریاست کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ تقریب کے اختتام پر شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی سمیت وطن عزیز کے تمام شہداء کے درجات کی بلندی، ملکی سلامتی، امن اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے عوام کو جدید، آسان اور شفاف سرکاری خدمات کی فراہمی کے ویژن کے تحت صوبے میں پہلی بار ای-ڈومیسائل اور ای-لوکل سرٹیفکیٹ سسٹم متعارف کرا دیا ہے، جو ڈیجیٹل گورننس کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس جدید نظام کے تحت ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ کے اجراء کا عمل ڈیجیٹل بنا دیا گیا ہے۔ نظام مکمل طور پر فعال ہونے کے بعد بلوچستان کے شہری پاکستان بھر میں موجود نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے مراکز، ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر اور Pak-ID پلیٹ فارم کے ذریعے گھر بیٹھے درخواست دے سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ای-ڈومیسائل سسٹم کے نفاذ سے عوام کو غیر ضروری مشکلات، طویل انتظار اور روایتی دفتری پیچیدگیوں سے نجات ملے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | منگل 14 جولائی 2026ء 28 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ 96

دہشت گردی کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے

سرفراز بگٹی

پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا راستہ ہے اور ہم کسی بھی دباؤ یا دہشت گردی کے ذریعے اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے

بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام کرنے کو تیار ہے اور ریاست عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن کی منظم سازش ہے کہ دہشت گردی کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جائے اور پھر اس کا الزام ریاست پر عائد کر کے بلوچستان میں بداعتمادی اور انتشار کو فروغ دیا جائے، جسے ہم حکومت اور عوام کی مشترکہ بقیہ 12 صفحہ 6 پر

قوت سے ایسی تمام سازشوں کو ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا راستہ ہے اور ہم کسی بھی دباؤ یا دہشت گردی کے ذریعے اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے وہ پیر کو مستونگ میں بلوچستان کے عظیم سیاسی رہنما اور شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقد تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے تھے تعزیتی ریفرنس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں ... قبائل کے عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں شہید میر سراج خان رئیسانی کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی اور لنگر کا اہتمام بھی کیا گیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر ان کی جان سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے تو وہ اپنی جان دینے کے لیے بھی تیار ہیں، کیونکہ ان کے لیے عہدہ نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی خدمت سب سے اہم ہے انہوں نے کہا کہ کرسی آنی جانی چیز ہے اصل مقصد عوام کی خدمت اور صوبے میں امن و ترقی کا قیام ہے

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | منگل 14 جولائی 2026ء، 28 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 307

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 12

شہداء کی لاشوں پر سیاست باعث افسوس ہے، میر سرفراز بگٹی

حکومت شہداء کے وارثوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ہیری، ہدہ اڈک، زیارت سمیت دہشت گردی کے تمام متاثرین کے پاس جا کر اظہار یکجہتی کیا گیا ہے۔ شہداء کے لواحقین کے جائز مطالبات پورے کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

دشمن کی منظم سازش ہے کہ دہشتگردی کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جائے اور پھر اس کا الزام ریاست پر عائد کرکے بلوچستان میں بداعتمادی اور انتشار کو فروغ دیا جائے، شہید نوابزادہ میر سراج رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن کی منظم سازش ہے کہ دہشت گردی کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جائے اور پھر اس کا الزام ریاست پر عائد کرکے بلوچستان میں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

بداعتمادی اور انتشار کو فروغ دیا جائے، تاہم حکومت اور عوام کی مشترکہ قوت ایسی تمام سازشوں کو ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان کا راستہ امن، استحکام اور ترقی کا راستہ ہے اور ہم کسی بھی دباؤ یا دہشت گردی کے ذریعے اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے وہ پیر کو کوئٹہ میں بلوچستان کے عظیم سیاسی رہنما اور شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ تعزیتی ریفرنس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں، رئیسانی قبائل کے عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں شہید میر سراج خان رئیسانی کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی اور لنگر کا اہتمام بھی کیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر ان کی جان سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے تو وہ اپنی جان دینے کے لیے بھی تیار ہیں، کیونکہ ان کے لیے عہدہ نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کی خدمت سب سے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرسی آنی جانی چیز ہے، اصل مقصد عوام کی خدمت اور صوبے میں امن و ترقی کا قیام ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام کرنے کو تیار ہے اور ریاست عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور تشدد کے ذریعے بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا، دہشت گرد صرف ترقی، خوشحالی اور عوام کے روشن مستقبل میں رکاوٹ بن سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیحات تعلیم، صحت، روزگار اور بلوچستان کی پائیدار ترقی ہیں، جبکہ شرپسند عناصر نوجوانوں کو گمراہ کرکے انہیں ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے بھارتی سرپرستوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کتنے ہی سراج رئیسانی شہید کر دیے جائیں، اس دھرتی کے ہر گھر سے ایک اور سراج رئیسانی اٹھے گا اور وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے کھڑا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کا مشن جاری رہے گا اور ان کی قربانی قوم کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کی قربانیوں پر سیاست باعث افسوس ہے۔ حکومت شہداء کے وارثوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ہیری، ہدہ اڈک، زیارت سمیت دہشت گردی کے تمام متاثرین کے پاس جا کر اظہار یکجہتی کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے لواحقین کے جائز مطالبات پورے کیے جائیں گے اور صوبائی حکومت اپنی تمام آئینی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز ماشکیل میں بے گناہ مزدوروں کو شہید کیا گیا لیکن ان کے ورثاء نے کہیں دھرنا نہیں دیا۔ اسی طرح چند روز قبل میر شفیق الرحمان مینگل کے گھر پر حملہ ہوا، انہوں نے اپنے شہداء کو سپرد خاک کیا اور لاشوں پر سیاست نہیں کی۔ اگر لاشوں پر سیاست مقصود ہوتی تو وہ تدفین کے بجائے احتجاج کرتے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کلاکو پہ سانحہ، سانحہ 8 اگست اور پولیس لائن حملے جیسے المناک واقعات کے بعد بھی استعفوں سے مسائل حل نہیں ہوئے بلکہ عملی اقدامات سے حالات بہتر بنائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی گورننس، کارکردگی اور انتظامی امور پر ضرور تنقید کی جائے، مگر شہداء کی قربانیوں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ اپوزیشن کو چاہیے کہ وہ حکومت کی کوتاہیوں پر بات کرے لیکن شہداء کے لہو پر سیاست سے گریز کرے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان آرمی، ایف سی، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوان بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ حکومت اور عوام اپنی بہادر سکیورٹی فورسز کے ساتھ پہلے بھی کھڑے تھے، آج بھی کھڑے ہیں اور آئندہ بھی کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کو شہید کرکے وطن سے محبت کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی، مگر ان کی شہادت کے بعد عوام کی محبت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ جس طرح ان کے والد ہمیشہ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے رہے، وہ بھی اسی عزم کے ساتھ ریاست کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ تقریب کے اختتام پر شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی سمیت وطن عزیز کے تمام شہداء کے درجات کی بلندی، ملکی سلامتی، امن اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

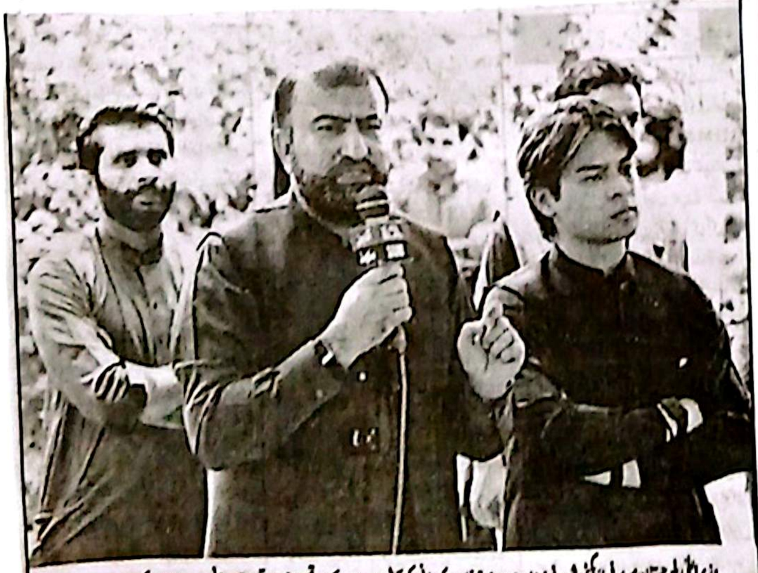

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

پانی کی عدم فراہمی سے گرین بیلٹ کو نقصان پہنچ رہا ہے، صادق عمرانی

سندھ حکومت کو ارسا ایکٹ کے تحت بلوچستان کے حصے کا پانی فراہم کرنے کیلئے تحریری طور پر بھی آگاہ کیا، صوبائی وزیر

بلوچستان کو ارسا ایکٹ کے تحت پٹ فیڈر، کیرتھر اور اوچ کینال میں پانی فراہم نہیں کیا جا رہا، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اور محکمہ آبپاشی کی جانب سے سندھ حکومت کے ساتھ بلوچستان کو ارسا ایکٹ کے تحت پانی کی عدم فراہمی کے حوالے سے متعدد بار رابطہ کرکے تحریری طور پر بھی آگاہ کیا ہے کیونکہ پانی کی کم فراہمی سے بلوچستان کے گرین بیلٹ کو نقصان پہنچ رہا ہے حکومت کی کوشش ہے کہ بولان اور ناڑی ...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

گاج پر ڈیمز بنا کر پانی کے ضیاع اور سیلاب کی تباہ کاریوں کو روک کر زیر زمین پانی کی سطح کو بہتر بنایا جا سکے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ بلوچستان کا گرین بیلٹ ارسا ایکٹ 1991ء کے معاہدے کے مطابق صوبہ سندھ سے گزشتہ کئی عرصے سے صوبے کو مقرر کردہ پانی کی عدم فراہمی کی وجہ سے مسائل کا سامنا ہے اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان، صوبائی حکومت اور محکمہ آبپاشی نے متعدد سندھ حکومت اور ارسا حکومت کو آگاہ کرنے کے علاوہ تحریری لیٹرز بھی لکھے ہیں تا حال بلوچستان کو مقرر کردہ ارسا ایکٹ کے تحت پٹ فیڈر کینال، کیرتھر کینال اور اوچ کینال میں پانی فراہم نہیں کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے بلوچستان کو پانی کی کمی کا سامنا ہے انہوں نے بتایا کہ پٹ فیڈر کینال میں معاہدے کے مطابق 6700 کیوسک پانی فراہم کرنا ہے لیکن ہمیں 5000 کیوسک دیا جا رہا ہے اسی طرح کیرتھر کینال میں 2400 کیوسک پانی فراہم کرنا ہے لیکن 1150 کیوسک دیا جا رہا ہے اسی طرح اوچ کینال میں پانی کی فراہمی بہت کم ہے جس کی وجہ سے ہمارا زرعی نظام اور لوگوں کی ضروریات کو پانی کی کمی کی وجہ سے پورا نہیں کیا جا رہا اور شدید گرمی میں لوگوں کو مسائل کا سامنا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان محکمہ آبپاشی، صوبائی حکومت کوشش کررہی ہے کہ بلوچستان کو اس کے حصے کا سندھ سے پانی فراہم کرنے کے لئے عملی اقدامات کو ممکن بنایا جائے انہوں نے کہا کہ بارشوں کی کمی کے علاوہ ناردرن علاقوں میں موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے برف نہیں پگھل رہی جس کی وجہ سے دریاؤں میں پانی کی سطح بھی کم ہے انہوں نے کہا کہ حکومت اور تمام ادارے کوشش کررہے ہیں کہ بلوچستان کے گرین بیلٹ کو سیراب کرنے والی تین کینالز میں ارسا ایکٹ کے مطابق مقرر کردہ پانی کی فراہمی کو یقینی ممکن بنایا جائے تاکہ زراعت کو فروغ اور لوگوں کی مشکلات کو دور کیا جا سکے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں زیر زمین پانی کی سطح تیزی سے گر رہی ہے بولان اور ناڑی بینک میں ڈیمز بنا کر پانی کے ضیاع اور سیلاب کی تباہ کاریوں کو روکنے کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں کیونکہ ڈیمز کی تعمیر سے لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ زیر زمین پانی کی سطح کو ریچارج کیا جا سکے اس حوالے سے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

شہید سراج خان رئیسانی نے ملک کیلئے جان کا نذرانہ پیش کیا، مشیر بلدیات

شہید کی حب الوطنی، جرات اور قربانی پوری قوم کیلئے مشعل راہ ہے، نوابزادہ امیر حمزہ زہری

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کو ان کی آٹھویں برسی کے موقع پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید میر سراج خان رئیسانی نے وطن عزیز پاکستان کی سلامتی، امن، جمہوریت اور بلوچستان کی ترقی کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ شہید میر سراج خان رئیسانی کی حب الوطنی ...... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

جرات اور قربانی آج بھی پوری قوم کیلئے مشعل راہ ہے انہوں نے کہا کہ شہید رہنما نے ہمیشہ اتحاد، امن اور پاکستان سے غیر متزلزل وفاداری کا درس دیا اور اپنی عملی جدوجہد سے وطن دوستی کی روشن مثال قائم کی انہوں نے کہا کہ میر سراج خان رئیسانی کی شہادت کے بعد نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کی صورت میں ہزاروں میر سراج خان پیدا ہو چکے ہیں میر جمال خان رئیسانی اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ملکی وقار میں پیش پیش ہیں اور دہشت گردوں کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بنے ہوئے ہیں صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے واقعات قوم کے حوصلے کبھی پست نہیں کر سکتے۔ شہداء کی قربانیاں ملک میں امن، استحکام اور ترقی کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی اور ان کے مشن کو جاری رکھے گی۔

عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، محمد خان لہڑی

حلقہ انتخاب کی ترقی و خوشحالی کیلئے سب کو ساتھ لے کر چلیں گے، صوبائی وزیر ایکسائز

بلوچستان کے غیور عوام مسلم لیگ کو امید کی کرن سمجھتے ہیں، مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی رہنما و مشیر برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اینٹی نارکوٹکس حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے عوام کی بے لوث خدمت ہمارا اوڑھنا ہے حلقہ انتخاب کی ترقی و خوشحالی کیلئے سب کو ساتھ لے کر چلیں گے ان خیالات کا اظہار حاجی محمد خان لہڑی نے گزشتہ روز نصیر آباد کے معروف زمیندار وڈیرہ گہرام خان جمالی کے فرزند کی شادی کی ولیمہ ...... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کے موقع پر مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ قائد عوام میاں محمد نواز شریف اور وزیر اعظم میاں شہباز شریف کی قیادت میں ملک ترقی کی منزلیں طے کررہی ہے اور معیشت بہتر ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے غیور عوام مسلم لیگ کو امید کی کرن سمجھتے ہیں اور آئندہ عام انتخابات میں مسلم لیگ بلوچستان میں کلین سویپ کرے گی حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ نصیر آباد سمیت بلوچستان بھر کی عوام کے لئے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے رہیں گے ان کا کہنا تھا کہ عوام کی بے لوث خدمت ہمارا وژن ہے سیاست کو عبادت سمجھتے ہیں اور ہماری عوامی خدمات عوام کے سامنے کھلی کتاب کی مانند ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1

Dated 14 JUL 2026 Page No. 14

پانی کی عدم فراہمی سے گرین بیلٹ کو نقصان پہنچ رہا ہے

عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، محمد خان لہڑی

شہید سراج خان رئیسانی نے ملک کیلئے جان کا نذرانہ پیش کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet fin 2

Dated: 14 JUL 2026 Page No 5

MASHRIQ QUETTA

حکومت روزگار کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے، چیف سیکرٹری

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 14 JUL 2026 Page No. 16

بلوچستان پولیس کی ان گنت قربانیوں کی مثالیں موجود ہیں، آئی جی محمد طاہر

تقرریوں و ترقیوں میں میرٹ کو اولین ترجیح دی جائے، پبلک اکاؤنٹس کمیٹی

بلوچستان میں سات روزہ انسداد پولیو مہم شروع ہو گئی

بلوچستان میں پنجاب کے شہریوں کے نام پر سم کی فروخت کا انکشاف

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 JUL 2026

Page No. 17

زیارت میں شہید پولیس اہلکاروں کے لواحقین سے حکومتی وفد کے مذاکرات

تمام جائز مطالبات تسلیم کرنے، تعاون کی پیشکش

حکومتی وفد نے جوڈیشل کمیشن سمیت دیگر مطالبات میں پیشرفت سے آگاہ، شہداء کی تدفین کی درخواست کی، حتمی پیشرفت سامنے نہ آسکی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت کے علاقے ماگی میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین، سیاسی جماعتوں سے حکومتی وفد کے مذاکرات، زیارت کے علاقے ماگی میں شہید ہونے والے سات پولیس اہلکاروں کے لواحقین کا نعشوں کے ہمراہ سنگی روڈ کوئلہ پھاٹک پر دھرنا پیر کو پانچویں روز بھی جاری رہا، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سینیٹر منظور خان کاکڑ، بلال کاکڑ اور کمشنر کوئٹہ شاہ زیب خان کاکڑ پر مشتمل حکومتی وفد نے آل پارٹیز میں شامل عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، مرکزی سیکرٹری رشید خان ناصر، پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی صدر قہار خان ودان، پشتونخوا نیپ کے صوبائی صدر نصراللہ زیرے، پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر داود شاہ کاکڑ، رکن قومی اسمبلی ملک عادل خان بازئی، جمعیت علماء اسلام کے مولانا کمال الدین، نیشنل ڈیموکریٹ موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان اور لواحقین کمیٹی کے رہنماء یم خان پانیزئی رات گئے تک مذاکرات کا سلسلہ جاری رہا، حکومتی وفد نے سانحہ زیارت پر جوڈیشل کمیشن کی قیام سمیت دیگر مطالبات میں پیش رفت پر آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان لواحقین اور دھرنا کمیٹی کے تمام جائز مطالبات تسلیم اور تعاون کے لئے تیار ہے، سانحہ زیارت کے لواحقین اور آل پارٹیز دھرنا کمیٹی دھرنا ختم کرکے شہداء کی تدفین کردیں تاہم مذاکرات میں کوئی پیش رفت سامنے نہ آسکی، دھرنے کے رہنماء اسفند یار کاکڑ نے بتایا کہ احتجاج کو صوبے بھر میں وسعت دینے کیلئے آل پارٹیز نے 15 جولائی کو صوبے بھر میں احتجاجی مظاہروں، 16 جولائی کو دھرنے میں خواتین اور بچوں کی شرکت، جبکہ 17 جولائی کو صوبے میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔

کوئٹہ، زیارت واقعہ کیخلاف آل پارٹیز اور شہداء کے لواحقین کا صوبہ گیر احتجاج کا اعلان

15 جولائی کو مختلف شہروں میں مظاہرے، 16 کو خواتین و بچے کوئلہ پھاٹک دھرنے میں شامل ہونگے، 17 جولائی کو شٹر ڈاؤن

مطالبات تسلیم نہ ہونے پر مزید سخت اقدامات اٹھائے جائینگے، اجلاس میں حکومت کے ساتھ مذاکرات کیلئے کمیٹی تشکیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت ماگی ڈیم فیز تھری کے شہداء کے دھرنے کے حوالے سے آل پارٹیز اور شہداء کے لواحقین کا ایک اہم مشترکہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکریٹری عبدالرحیم زیارتوال نے کی۔ اجلاس میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان، صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، صوبائی سیکریٹری اول منیر خوشحال کاکڑ، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، رشید خان ناصر، ثناء اللہ کاکڑ، پشتونخوا میپ کے صوبائی صدر عبدالقہار ودان، جمعیت علماء اسلام کے مولانا کمال الدین، جماعت اسلامی کے عبدالمتین اخوندزادہ، نبیل شنوانی، حلیم حماس، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خان، پاکستان تحریک انصاف کے نور خان خلجی، ایم این اے عادل خان بازئی، گل اکبر ودزئی، نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکریٹری چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ، علی احمد لانگو، بلوچستان نیشنل پارٹی کے آغا حسن بلوچ، مظلوم اولسی تحریک کے صدر عباس خان درانی، سیاسی رہنما اسفند یار کاکڑ، شہداء کے لواحقین میں یم خان، ڈاکٹر عبدالصمد، طارق ترین، نواز خان، نجیب اللہ، فیروز خان، حاجی زین اللہ، ڈاکٹر ہدایت اللہ اور انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ اور حضرت علی اچکزئی نے شرکت کی۔ اجلاس میں جاری دھرنے کے تمام پہلوؤں پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اور دھرنے میں ہزاروں افراد کی شرکت پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں احتجاجی تحریک کو مزید وسعت دینے کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ اعلان کردہ احتجاجی پروگرام 15 جولائی بروز بدھ ژوب، ہرنائی، چمن، تربت، گوادر اور پنجگور میں عظیم الشان احتجاجی مظاہرے منعقد کیے جائیں گے۔ 16 جولائی بروز جمعرات کوئلہ پھاٹک کے دھرنے میں خواتین اور بچے خصوصی احتجاجی دھرنا دیں گے۔ 17 جولائی بروز جمعہ صوبہ بھر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کی جائے گی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اگر مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو اس کے بعد مزید سخت احتجاجی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ اجلاس میں حکومت کے ساتھ مذاکرات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں عبدالرحیم زیارتوال، نصراللہ زیرے، جمعیت علماء اسلام کے نمائندے، جبکہ ایم این اے عادل خان بازئی، اصغر خان اچکزئی اور آغا حسن بلوچ کے علاوہ شہداء کے لواحقین کے نمائندے بھی شامل ہوں گے۔ اجلاس میں قانونی پہلوؤں کا جائزہ لینے کے لیے بھی ایک کمیٹی قائم کی گئی جس میں چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ، سلام آغا ایڈووکیٹ، صادق علی زئی ایڈووکیٹ، حبیب اللہ ناصر ایڈووکیٹ، منصور خان ترین ایڈووکیٹ، سردار شیر دل مینگل ایڈووکیٹ اور ساجد ترین ایڈووکیٹ شامل ہوں گے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ حکومت فوری طور پر ماگی ڈیم زیارت کے شہداء کے لواحقین کے مطالبات تسلیم کرے۔ اور واقعہ کی تحقیقات کیلئے ایک آزاد اور بااختیار جوڈیشل کمیشن قائم کیا جائے جس کے ٹرمز اینڈ کنڈیشنز واضح ہوں۔ زیارت، ضلع ہرنائی، شعبان، [illegible] و زرغون اور دیگر علاقوں سے مسلح جتھوں اور دہشت گرد عناصر کا مکمل صفایا کیا جائے۔ لیویز فورس کو دوبارہ بحال کیا جائے۔ ایف سی کو صوبے سے واپس کیا جائے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ ماگی ڈیم زیارت کے شہداء کا خون رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن جمہوری اور آئینی جدوجہد جاری رکھی جائیگی۔

ہنہ اوڑک دھرنا کمیٹی کے خلاف بے بنیاد مہم قابل مذمت ہے

وقت آنے پر تمام پروپیگنڈوں کا جواب دیا جائیگا، مفتی رحمت اللہ اور دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہنہ اوڑک کے قبائلی عمائدین مفتی رحمت اللہ، عجب خان کاکڑ، ملک نسیم کاکڑ، مولوی علی جان، ملک آصف کاکڑ اور شہداء کے لواحقین نے پیر کو مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارا دھرنا اصولوں کے مطابق تھا ہم نے حکومت کے سامنے تین مطالبات رکھے تھے جو حکومت نے تسلیم کرلیے مخصوص لابی ہمارے خلاف منظم پروپیگنڈہ کررہی ہے جس کی مذمت کرتے ہیں وقت آنے پر تمام پروپیگنڈوں کا جواب دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ہم نے مغویوں کی بحفاظت بازیابی، علاقے میں امن کے قیام اور علاقے کے پہاڑوں کو امن دشمن عناصر سے پاک کرنے کا مطالبہ کیا تھا حکومت نے ہمارے تینوں مطالبات تسلیم کیے اس لیے ہم نے متفقہ طور پر دھرنا ختم کرنے کا اعلان کیا سوشل میڈیا پر چند مخصوص اور مفاد پرست عناصر نے شہداء کے لواحقین کی دل آزاری کی اور ہنہ اوڑک دھرنا کمیٹی کے خلاف بے بنیاد مہم شروع کی جس کی شدید مذمت تمام بے بنیاد الزامات کو مسترد کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Held On: 7

Dated: 14 JUL 2026 Page No: 8

[illegible]

[illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No: 3

Dated: 14 JUL 2026

Page No: 18

MASHRIQ QUETTA

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 JUL 2026 Page No. 20

شہید سراج رئیسانی اور انکے ساتھیوں کی قربانی رائیگاں نہیں جائیگی

نوابزادہ جمال رئیسانی

بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کیلئے شہداء کی جدوجہد اور کردار کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، رکن قومی اسمبلی

پاکستان اور بلوچستان کیلئے ہر قربانی دینے کو تیار، ظالم دہشت گردوں کے سامنے کبھی سر نہیں جھکائیں گے

صوبے کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور استحکام پاکستان پیپلز پارٹی کی اولین ترجیح ہے، برسی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی نے کہا ہے کہ شہید نوابزادہ سراج رئیسانی اور ان کے ساتھیوں کی عظیم قربانی کبھی رائیگاں نہیں جائے گی بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے دی جانے والی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جدوجہد جاری رہے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے شہید نوابزادہ سراج رئیسانی .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا نوابزادہ جمال رئیسانی نے کہا کہ شہید نوابزادہ سراج رئیسانی، ان کے ساتھیوں اور معصوم بچوں سمیت 300 سے زائد افراد نے وطن کی خاطر جام شہادت نوش کیا، لیکن آج بھی یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ انہیں کس جرم کی پاداش میں نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید سراج رئیسانی کا جرم صرف یہ تھا کہ وہ بلوچستان میں امن، پاکستان کی وحدت اور عوامی خوشحالی کی بات کرتے تھے انہوں نے کہا کہ جو بھی بلوچستان میں امن، ترقی اور پاکستان کے استحکام کی بات کرتا ہے، اسے دھمکیوں اور دہشت گردی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تاہم ایسے ہتھکنڈوں سے نہ پہلے مرعوب ہوئے ہیں اور نہ آئندہ ہوں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان اور بلوچستان کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔

وکلاء کی دہشت گردی کیخلاف احتجاجی ریلی، شہداء کے حق میں نعرے

کوکلہ چیانک کے مقام پر شہداء کے لواحقین سے اظہار یکجہتی، واقعہ کی شدید مذمت

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بار کونسل اور کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام وکلاء کی دہشت گردی کے خلاف اور شہداء کے لواحقین سے اظہار یکجہتی کے لئے ریلی .... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

انجنوں اور بلیک باکس کا تاحال سراغ نہ مل سکا ۔ حکام کے مطابق پاکستان کوسٹ گارڈز ساحلی پٹی پر مسلسل ہائی الرٹ ہے۔ ہاروبیل سے آگے سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن پاک بحریہ اور پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کی نگرانی میں کیا جارہا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

حکومت بلوچستان اور آزاد کشمیر کی تشویشناک صورتحال کا ادراک کرے

جماعت اسلامی

جماعت اسلامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور اور مثبت کردار ادا کررہی ہے، نظام کی تبدیلی اور طاغوت کے خلاف جدوجہد جاری رہے گی، حافظ نعیم الرحمن

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ پٹرولیم لیوی، مہنگی بجلی عوام کے لیے مستقل عذاب بن گئے، آزاد کشمیر، بلوچستان کی صورتحال انتہائی تشویشناک، حکومت حالات کا فوری ادراک کرے، جماعت اسلامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور اور مثبت کردار ادا کررہی ہے، نظام کی تبدیلی اور طاغوت کے خلاف جدوجہد جاری رہے گی۔ منصورہ میں مرکزی مجلس شوریٰ کے دو روزہ اجلاس سے اختتامی خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے فلسطین کے مسئلے پر جماعت اسلامی کی مسلسل اور بھرپور مہم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی عوام کی حمایت جماعت اسلامی کی اصولی بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

پالیسی ہے اور یہ حمایت ہر سطح پر جاری رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 JUL 2026 Page No. 21

آپریشن شعبان جاری، فتنہ الہندوستان کے مزید 8 دہشتگرد ہلاک

پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس کی انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر مختلف علاقوں میں انتقامی اور زمینی کارروائیاں

آپریشن میں مجموعی طور پر 114 خارجی مارے جا چکے، آخری دہشت گرد کے خاتمے تک آپریشن رہے گا، سیکورٹی ذرائع

وطن عزیز سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی

کوئٹہ (نیوز رپورٹر) بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف پاک فوج، فرنٹیئر کور (ایف سی) اور بلوچستان پولیس کا مشترکہ آپریشن شعبان بھرپور انداز میں جاری ہے۔ آج 2 کارروائیوں کے دوران فتنہ الہندوستان کے مزید 8 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا...... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

ہے، جس کے بعد ہلاک دہشت گردوں کی مجموعی تعداد 70 ہو گئی ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان میں جاری مشترکہ آپریشن شعبان کے دوران پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس نے انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر مختلف علاقوں میں فضائی اور زمینی کارروائیاں کیں۔ سیکورٹی فورسز کی جانب سے فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کو ہوائی اور زمینی کارروائیوں میں نشانہ بنایا گیا۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ دہشت گردوں کے خلاف آج مختلف علاقوں میں کی جانے والی 2 کارروائیوں کے دوران مزید 8 دہشت گرد مارے گئے۔ پہلی کارروائی کے دوران 5 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا، جو مختلف دہشت گرد سرگرمیوں میں ملوث تھے جبکہ دوسری تازہ کارروائی کے دوران مزید 3 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا۔ سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ آپریشن شعبان کے آغاز سے اب تک ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کی مجموعی تعداد 70 ہو گئی ہے جبکہ 5 جولائی سے اب تک آپریشن شعبان اور دیگر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں مجموعی طور پر 117 دہشت گرد مارے جا چکے ہیں۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ دہشت گردوں کی کمین گاہوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود اور دیگر ساز و سامان برآمد کر لیا گیا ہے۔ سیکورٹی ذرائع نے مزید بتایا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں پوری شدت سے جاری ہیں اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک آپریشن شعبان بلاتعطل جاری رہے گا۔ سیکورٹی فورسز دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے لیے زمینی اور فضائی دونوں محاذوں پر مؤثر کارروائیاں کر رہی ہیں۔ اگر اس پورے آپریشن کے پس منظر پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ کارروائی جولائی 2026 کے اوائل آغاز میں بلوچستان کے ضلع زیارت میں پیش آنے والے ایک افسوسناک واقعے کے بعد شروع کی گئی تھی۔ اس واقعے میں ڈی ایم پولیس اسٹیشن پر دہشت گردوں نے ایک بڑا حملہ کیا تھا، جس میں نو بہادر پولیس اہلکار شہید ہو گئے تھے۔ اس حملے کے فوراً بعد حکومت اور سیکورٹی اداروں نے امن دشمنوں کے نیٹ ورک اور ان کے ٹھکانوں کو تباہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اسی فیصلے کے تحت پاک فوج، ایف سی اور بلوچستان پولیس نے مل کر یہ مشترکہ محاذ سنبھالا ہے، جس کا بنیادی مقصد علاقے میں کالعدم تنظیموں اور شرپسند عناصر کا مکمل صفایا کر کے عوام کی جان و مال کو محفوظ بنانا اور امن قائم کرنا ہے۔ دوسری جانب وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن شعبان پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس کے مشترکہ آپریشن میں 8 مزید خوارجیوں کی ہلاکت پر فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں۔ وزیر داخلہ نے دہشت گردوں کے خلاف مؤثر زمینی اور فضائی کارروائیوں پر سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وطن عزیز سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی۔ بلوچستان کا امن تباہ کرنے والے عبرت کا نشان بن رہے ہیں۔ پوری قوم سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ محسن نقوی نے اپنے بیان میں کہا کہ آپریشن شعبان اور دیگر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں اب تک 114 خوارجی دہشت گردوں کی ہلاکت اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری فورسز انتہائی متحرک، پروفیشنل اور الرٹ ہیں۔ بلوچستان کی دھرتی پر خون بہانے والے درندے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔

ڈیرہ مراد جمالی سڑک کنارے ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ

شاہراہ اور پل کو نقصان پہنچا، فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب میر حسن سڑک کنارے ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ سڑک اور قریب پل کو نقصان پہنچا، پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ میر حسن کی حدود سڑک کنارے نصب ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ سڑک...... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

اور قریب پل کو نقصان پہنچا واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ گئے اور علاقے کی ناکہ بندی کر دی گئی پولیس کے مطابق ریموٹ بم کسی اہم شخصیت کو ٹارگٹ کرنا تھا تاہم وقت سے پہلے پھٹ گیا پولیس نے سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

سوراب بیسمہ روڈ پر مسلح افراد کی مسافر بسوں پر فائرنگ

سوراب (ڈسٹرکٹ رپورٹر) سوراب اور بیسمہ کے درمیان سوراب کے علاقے گدر جوری کراس کے قریب سوراب میں قلعی کے مقام بسوں پر فائرنگ موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے بس رکنے پر فائرنگ کی دو مسافر زخمی ہو گئے، پولیس ذرائع کے مطابق زخمیوں میں ایک خاتون شامل، ریسکیو 1122 کو منتقل [illegible]...... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

سے کوئٹہ جانے والی المعمول بس پر فائرنگ سے مسافر زخمی ہوئے مسلح افراد نے گاڑی کے ٹائر برسٹ کیے انہیں بس کو بھی کرایا گیا جس سے [illegible] گئے تاہم دیگر مسافر محفوظ رہے۔

نوتال میں تخریب کاری، 220 کے وی بجلی ٹاور تباہ

[illegible] جزوی طور پر بحال، متعدد شہروں میں بجلی کی فراہمی متاثر

[illegible] نوتال کے قریب نامعلوم تخریب کاروں نے 220 کے وی ٹاور کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا [illegible] جس کے نتیجے میں ایک ٹاور [illegible] جزوی طور پر [illegible] ذرائع کے مطابق [illegible]...... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

اور [illegible] پلانٹ سے بجلی کی جانب [illegible] ٹرانسمیشن لائن کو دھماکے سے اڑانے والے [illegible] ہونے سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہو گئی اور متعدد شہروں میں بجلی کی بندش کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ [illegible] کے ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کے فوراً بعد متعلقہ عملہ ٹاور کی بحالی کے لیے روانہ کر دیا گیا ہے۔

[illegible] سے نعش برآمد

[illegible] (آن لائن) [illegible] کے علاقے سے نعش برآمد ہوئی ذرائع کے مطابق نعش کی شناخت [illegible] کے نام سے ہوئی ہے [illegible] لاش کو [illegible] منتقل کر دیا گیا [illegible] پولیس واقعے کی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 14 JUL 2026 Page No. 22

Baakhabar Quetta

کوئٹہ مشرقی بائی پاس پر تجاوزات کا راج

QUDRAT QUETTA

قلعہ عبداللہ مختلف علاقوں میں کئی ماہ سے بجلی کی فراہمی [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 5

Dated: 13 JUL 2026 Page No. 23

خضدار: پتھر تراشنے کی فیکٹریوں کی آلودگی سے شہریوں کا جینا دوبھر، منتقلی کا مطالبہ

آر سی ڈی سے زیرو پوائنٹ تک دھول، دھوئیں اور شور سے سانس، آنکھوں اور جلدی امراض میں اضافہ ہو رہا ہے، متعلقہ حکام نوٹس لیں: علاقہ مکین

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار شہر کے قلب میں [illegible] پتھر تراش فیکٹریوں نے پورے علاقے کو دھول اور آلودگی کی لپیٹ میں لے لیا ہے خضدار آر سی ڈی کے علاقے سے لے کر زیرو پوائنٹ تک لگے ان پتھر تراش فیکٹریوں سے اٹھنے والا زہریلا دھواں اور گرد و غبار بستیوں کے مکینوں کے لیے وبال جان بن چکا ہے ان [illegible] رات مشینوں کی گھن گرج کے باعث سانس کے امراض، آنکھوں کی بیماریاں اور جلدی امراض عام ہو گئے ہیں بچے بوڑھے اور خواتین سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں خضدار کے علاقہ مکینوں نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ افسوسناک امر یہ ہے کہ شہر کے اندر ان فیکٹریوں کو کھلی چھوٹ دے دی گئی ہے قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کے باوجود متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں عوامی حلقوں نے کہا ماحولیات کے نااہل افسران کی مبینہ غفلت اور لاپرواہی نے پورے علاقے کو آلودگی کے گڑھے میں دھکیل دیا ہے

بقیہ نمبر 22 صفحہ 7 پر

[illegible]

کوئٹہ: کاسی قبرستان میں منشیات کی کھلے عام خرید و فروخت

[illegible]

[illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6 Dated: 14 JUL 202[illegible] Page No. 24

گندم بحران اور عوامی مشکلات۔ بروقت اور دوٹوک اقدامات کی ضرورت

اخباری اطلاعات کے مطابق بلوچستان سمیت ملک بھر میں ایک بار پھر گندم بحران اور آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافے کے خدشات سر اٹھا رہے ہیں۔ پہلے سے آٹے اور گندم کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں، اب خدشہ ہے کہ قیمتوں میں مزید اضافہ ہوگا اور بحران مزید سنگین اور گھمبیر ہو سکتا ہے جو یقیناً ایک المیہ ہے۔ شہریوں اور عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ گندم کی قلت کی وجوہات، سپلائی چین میں ممکنہ بے ضابطگیوں، ذخیرہ اندوزی، ناجائز منافع خوری اور تقسیم کے نظام میں موجود خامیوں کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں۔ مصنوعی قلت اور ذخیرہ اندوزی جیسے عوامل نہ صرف اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے کا سبب بنتے ہیں بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی متاثر کرتے ہیں لہٰذا حکومت فوری اقدامات کرتے ہوئے گندم کی دستیابی کو یقینی بنائے اور ناجائز منافع خوری کے خلاف موثر کارروائی کو یقینی بنائے۔ شہری حلقے اس خدشے کا اظہار کر رہے ہیں کہ یہ بحران حقیقی کم اور مصنوعی زیادہ ہے جس کے پیچھے فلور ملز مالکان، ڈیلرز اور مبینہ طور پر بعض سرکاری افسران کی ملی بھگت کارفرما ہے۔ اگر یہ خدشات درست ہیں تو شفاف تحقیقات، موثر انتظامات اور فوری اقدامات ازحد ضروری ہیں تاکہ عوام کو ایک بنیادی ضرورت کی چیز کے حصول میں مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ آٹا پاکستان کے ہر گھر کی بنیادی ضرورت ہے اور گندم ملک کی غذائی سلامتی کا اہم ستون سمجھی جاتی ہے۔ ایسے میں گندم کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ، ذخیرہ اندوزی یا مصنوعی قلت براہ راست عام آدمی کی زندگی کو متاثر کرتی ہے۔ بلوچستان جیسے صوبے میں جہاں پہلے ہی مہنگائی، روزگار کے محدود مواقع اور معاشی مشکلات عوام کے لئے بڑے چیلنجز ہیں، وہاں آٹے کی قیمتوں میں اضافہ غریب اور متوسط طبقے کے لئے مزید پریشانیوں کا باعث بن سکتا ہے۔ حالیہ صورتحال نے کئی اہم سوالات کو جنم دیا ہے۔ اگر واقعی صوبے یا ملک میں گندم کی قلت ہے تو اس کی اصل وجوہات کیا ہیں؟ کیا گندم کے ذخائر میں کمی واقع ہوئی ہے یا سپلائی چین میں کسی سطح پر خامیاں موجود ہیں؟ کیا مارکیٹ میں مصنوعی بحران پیدا کر کے قیمتوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کے جوابات تلاش کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عوامی حلقوں کی جانب سے یہ مطالبہ سامنے آ رہا ہے کہ گندم کی خریداری، ذخیرہ، ترسیل اور تقسیم کے پورے نظام کا غیر جانبدارانہ اور شفاف جائزہ لیا جائے۔ اگر تحقیقات کے دوران کسی فلور مل مالک، ڈیلر، یا کسی بھی بااثر شخصیت کے خلاف بے ضابطگیوں، ذخیرہ اندوزی یا ناجائز منافع خوری کے شواہد ملتے ہیں تو بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔ کیونکہ قانون کی یکساں عملداری ہی وہ راستہ ہے جس کے ذریعے عوام کا اعتماد بحال کیا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب ملک بھر میں آٹے کی قیمتوں میں ہونے والے ہوشربا اضافے کے اعداد و شمار بھی صورتحال کی سنگینی کو واضح کرتے ہیں۔ وفاقی ادارہ شماریات کے اعداد و شمار کے مطابق ایک سال کے دوران ملک کے تمام بڑے شہروں میں آٹے کے دس کلو تھیلے کی قیمت میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ دس جولائی 2026 کے مقابلے میں دس جولائی 2026 تک کئی شہروں میں آٹے کے دس کلو تھیلے کی قیمت ایک ہزار روپے سے زائد بڑھ چکی ہے جبکہ بعض علاقوں میں یہ اضافہ بارہ سو پچاس روپے تک پہنچ گیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق کراچی میں آٹا ملک کے دیگر بڑے شہروں کے مقابلے میں سب سے مہنگا فروخت ہو رہا ہے جہاں دس کلو تھیلے کی قیمت اٹھارہ سو روپے سے بڑھ کر اکتیس سو روپے تک پہنچ گئی۔ اسی طرح کوئٹہ اور خضدار میں آٹے کے تھیلے کی قیمت سولہ سو روپے سے بڑھ کر اٹھائیس سو روپے تک ہو گئی۔ اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور، ملتان، فیصل آباد، سکھر، حیدرآباد اور دیگر شہروں میں بھی آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام کی مشکلات میں اضافے کا سبب بنا ہے۔ یہ صورتحال صرف اعداد و شمار کا معاملہ نہیں بلکہ کروڑوں شہریوں کی روزمرہ زندگی سے جڑا ہوا مسئلہ ہے۔ جب ایک مزدور، کم آمدنی والا ملازم یا غریب خاندان اپنی آمدنی کا بڑا حصہ صرف خوراک کے حصول پر خرچ کرنے پر مجبور ہو جائے تو یہ معاشی و سماجی مسائل کو بھی جنم دیتا ہے۔ بلوچستان میں گندم بحران کا معاملہ مزید حساس اس لئے بھی ہے کہ صوبہ اپنی گندم کی ضروریات پوری کرنے کے لئے اکثر دیگر علاقوں سے آنے والی سپلائی پر انحصار کرتا ہے۔ ایسے میں ترسیل کے نظام میں معمولی سی خرابی بھی بڑے بحران کا سبب بن سکتی ہے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ گندم کے ذخائر، فلور ملز کو فراہمی، مارکیٹ میں آٹے کی دستیابی اور قیمتوں کے تعین کے تمام مراحل کی مسلسل نگرانی کرے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ صرف بیانات اور وقتی اقدامات سے اس نوعیت کے بحرانوں کا مستقل حل ممکن نہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ایک ایسا موثر نظام تشکیل دیا جائے جس میں گندم کی خریداری سے لے کر صارف تک پہنچنے کے تمام مراحل شفاف ہوں۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ذخائر کی نگرانی، سپلائی چین کی مانیٹرنگ اور مارکیٹ میں قیمتوں کے تعین کا موثر نظام قائم کیا جا سکتا ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ فوری طور پر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے، گندم کی دستیابی کو یقینی بنائے اور ذخیرہ اندوزی یا ناجائز منافع خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ اگر کسی بھی سطح پر سرکاری اہلکاروں کی غفلت یا ملی بھگت سامنے آتی ہے تو ذمہ دار افراد کو بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، کیونکہ عوامی مسائل کے حل کے لئے احتساب کا عمل سب کے لئے یکساں ہونا چاہئے۔ آٹے کی قیمتوں میں اضافہ صرف ایک معاشی مسئلہ نہیں بلکہ سماجی انصاف کا بھی معاملہ ہے۔ حکومت وقت کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کو ضروری اشیاء مناسب قیمتوں پر فراہم کرنے کے لئے موثر اقدامات کرے۔ اگر عوام یہ محسوس کرنے لگیں کہ بنیادی ضرورت کی چیزیں بھی چند عناصر کے مفادات کی وجہ سے مہنگی ہو رہی ہیں تو یہ عوام کے اعتماد کو متاثر کرتا ہے۔ بلوچستان سمیت پورے ملک میں گندم اور آٹے کے مسائل کا مستقل حل اسی صورت ممکن ہے جب فیصلے شفافیت، میرٹ اور عوامی مفاد کو سامنے رکھ کر کئے جائیں۔ بحران کی اصل وجوہات تلاش کرنا، ذمہ داروں کا تعین کرنا اور اصلاحات نافذ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ اس معاملے کو محض وقتی بحران کے طور پر نہ دیکھے بلکہ اسے غذائی تحفظ اور عوامی فلاح کے ایک بڑے مسئلے کے طور پر حل کرے۔ عوام کو سستی روٹی کی فراہمی کسی حکومت کا احسان نہیں بلکہ بنیادی ذمہ داری ہے۔ گندم جیسے اہم شعبے میں شفاف پالیسی، موثر نگرانی اور بلا امتیاز احتساب ہی وہ اقدامات ہیں جو نہ صرف موجودہ بحران پر قابو پا سکتے ہیں بلکہ مستقبل میں بھی ایسے مسائل کے تدارک میں مددگار ثابت ہوں گے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 JUL 2026 Page No. 25

بلوچستان: دہشت گردی کا جواب

بلوچستان ایک بار پھر دہشت گردی کے المناک واقعات سے دوچار ہے۔ ضلع [illegible] میں پنجاب سے روزگار کی تلاش میں آنے والے پانچ نہتے مزدوروں کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ یہ محنت کش نہ کسی سیاسی تنازع کا حصہ تھے نہ کسی مسلح سرگرمی سے ان کا تعلق تھا، وہ صرف اپنے گھر والوں کے لیے رزق کمانے آئے تھے۔ بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا ہر لحاظ سے قابل مذمت اور انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے اس واقعے کی سخت مذمت اور افسوس کا اظہار ایک ضروری ردعمل ہے، تاہم اصل ضرورت یہ ہے کہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اور دیرپا حکمت عملی اختیار کی جائے۔

بلوچستان گزشتہ کئی برسوں سے دہشت گردی، شورش اور بدامنی کے مختلف ادوار سے گزر رہا ہے۔ حالیہ مہینوں میں شدت پسند گروہوں کی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جس کے نتیجے میں نہ صرف سیکیورٹی اہلکار بلکہ عام شہری بھی نشانہ بنے ہیں۔ اسی تناظر میں پاکستان کی سیکیورٹی فورسز نے مشترکہ انسداد دہشت گردی کارروائی "آپریشن [illegible]" کا آغاز کیا ہے جس میں پاک فوج، ایف سی اور بلوچستان پولیس شریک ہیں۔ اس آپریشن کا مقصد دہشت گردوں کے محفوظ ٹھکانوں کا خاتمہ، ان کے نیٹ ورک کو توڑنا اور متاثرہ علاقوں میں ریاست کی عملداری کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حالیہ دنوں میں چار مسلح دہشت گردوں کی ہلاکت سمیت حالیہ کارروائیاں اسی سلسلے کی کڑی ہیں، جبکہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق متعدد دہشت گرد مختلف کارروائیوں میں مارے جا چکے ہیں۔ پاکستان کا مؤقف رہا ہے کہ بلوچستان میں سرگرم بعض مسلح گروہوں کو بیرونی معاونت حاصل ہے۔ سرکاری حکام متعدد مواقع پر یہ بات کرتے رہے ہیں کہ بعض عناصر کو افغانستان کی سرزمین سے لاجسٹک سہولتیں میسر آتی ہیں اور انہیں بیرون ملک سے مالی یا دیگر نوعیت کی مدد بھی حاصل ہے۔ ان دعووں پر مختلف بین الاقوامی حلقوں کی آرا الگ ہو سکتی ہیں، تاہم یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ دہشت گردی کے نیٹ ورک اکثر سرحد پار روابط، مالی وسائل اور جدید ذرائع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں، اسی لیے پاکستان کے لیے مؤثر سرحدی انتظام، انٹیلیجنس تعاون اور سفارتی سطح پر مسلسل رابطے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ دوسری جانب، بلوچستان کے مسئلے کو صرف عسکری زاویے سے دیکھنا بھی کافی نہیں ہوگا۔ یہ ایک ایسا صوبہ ہے جہاں کئی دہائیوں سے ترقی، روزگار، بنیادی سہولیات اور سیاسی نمائندگی کے حوالے سے مختلف شکایات اور احساس محرومی سامنے آتے رہے ہیں۔ اگرچہ گزشتہ برسوں میں سڑکوں، تعلیمی اداروں، صحت، معدنی وسائل اور مواصلاتی منصوبوں پر کام ہوا ہے، لیکن بہت سے مقامی شہری اب بھی یہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کی آواز کو خاطر خواہ اہمیت نہیں دی جاتی۔ ان خدشات اور شکایات کو سنجیدگی سے سننا اور آئینی و جمہوری دائرے میں ان کا حل تلاش کرنا ریاست اور سیاسی قیادت دونوں کی ذمہ داری ہے۔

یہاں بلوچستان کی سیاسی قیادت کا کردار مزید اہم ہو جاتا ہے۔ سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، سابق گورنرز، سابق وزرائے اعلیٰ، پارلیمانی نمائندے، قبائلی عمائدین اور دیگر بااثر شخصیات کو آگے بڑھ کر عوام کے ساتھ براہ راست رابطہ استوار کرنا چاہیے۔ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کا پل صرف سیاسی قیادت ہی مضبوط کر سکتی ہے۔ لوگوں کو یہ یقین دلانا ضروری ہے کہ ان کے مسائل سنے جا رہے ہیں، ان کے تحفظ کو یقینی بنایا جا رہا ہے اور ترقی کے ثمرات ان تک بھی پہنچیں گے۔ اسی طرح نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا بھی انتہا پسندی کا مؤثر جواب بن سکتا ہے۔ اس موقع پر پاک فوج، ایف سی، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں کا اعتراف بھی ضروری ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں ان اداروں کے افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ انہوں نے نہ صرف اہم عسکری اہداف حاصل کیے بلکہ شہری آبادی کے تحفظ اور امن کی بحالی کے لیے بھی مسلسل خدمات انجام دی ہیں۔ وطن کے دفاع اور عوام کے تحفظ کے لیے دی جانے والی یہ قربانیاں قومی تاریخ کا قابل احترام باب ہیں اور ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جانا چاہیے۔ یہ حقیقت فراموش نہیں کی جا سکتی کہ بلوچستان کا امن پاکستان کے قومی استحکام، معاشی ترقی اور علاقائی روابط کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ خصوصاً پاکستان کو ملنے والی حالیہ سفارتی و سیاسی کامیابیوں نے بلوچستان کی ترقی کے لیے نئے امکانات پیدا کیے ہیں۔ دشمن کی کوشش ہے کہ بلوچستان میں بدامنی پیدا کر کے پاکستان کو ترقی کے ان امکانات سے محروم کر دیا جائے۔ ایک رائے یہ بھی سامنے آ رہی ہے کہ ایران کو گھیرنے کے لیے کچھ عالمی طاقتیں بلوچستان کی سرحد پر پاکستان کا کنٹرول کمزور کرنا چاہتی ہیں۔ یہ تشویشناک بات ہو سکتی ہے تاہم ہر گھڑی مستعد پاک فوج اس چیلنج سے نمٹنے کی صلاحیت بروئے کار لا رہی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائیاں اپنی جگہ ضروری ہیں، لیکن پائیدار امن اسی وقت ممکن ہوگا جب سیکیورٹی اقدامات کے ساتھ ساتھ سیاسی مفاہمت، قانون کی حکمرانی، معاشی ترقی، سماجی انصاف اور عوامی اعتماد کو بھی یکساں اہمیت دی جائے۔ بلوچستان کے عوام پاکستان کی طاقت ہیں اور ان کا اعتماد جیتنا ہی دہشت گردی کے خلاف سب سے بڑی کامیابی ثابت ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 JUL 2026 Page No. 26

سانحہ زیارت۔۔۔سیاسی اختلاف اور ریاستی ذمہ داریاں

بلوچستان ایک بار پھر ایسے سانحے سے دوچار ہوا ہے جس نے نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کو تشویش اور بے چینی میں مبتلا کر دیا ہے۔ سانحہ زیارت میں پولیس اہلکاروں کی شہادت، اس کے بعد سامنے آنے والے سیاسی سوالات اور اس واقعے پر شروع ہونے والا سیاسی ردعمل اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ معاملے کو جذبات کے بجائے قانون، آئین اور شفاف تحقیقات کی بنیاد پر دیکھا جائے۔ اپوزیشن لیڈر اور [illegible] کے مرکزی رہنما [illegible] نے اپنے خطاب میں حکومت، انتظامیہ اور ریاستی اداروں پر سخت تنقید کرتے ہوئے [illegible] بلوچستان سے [illegible] کا مطالبہ کیا، [illegible] احتجاجی تحریک [illegible] کا اعلان کیا۔ یہ تمام مطالبات اور بیانات اپنی سیاسی اہمیت رکھتے ہیں لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس سانحے سے وہ بنیادی سبق حاصل کیے جائیں گے جو مستقبل میں ایسے المناک واقعات کی روک تھام کے لیے ضروری ہیں؟ کسی بھی ریاست کی اولین ذمہ داری اپنے شہریوں اور خصوصاً قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو تحفظ فراہم کرنا ہوتی ہے۔ اگر واقعی کسی [illegible] کے دوران [illegible] تحقیقات ہونی چاہئیں۔ صرف [illegible] اہلکاروں [illegible] ہو، وہ قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے۔ اسی طرح [illegible] شہداء کے ساتھ [illegible] کیا گیا تو اس کی بھی مکمل تحقیقات ضروری ہیں، کیونکہ شہداء کا احترام ریاست اور معاشرے دونوں کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ [illegible] کا مطالبہ ایک سیاسی موقف ہے جس پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلاف رائے فطری ہے۔ جمہوری نظام میں حکومتوں کی کارکردگی پر تنقید اور ان سے جواب طلبی اپوزیشن کا آئینی حق ہے، مگر ایسے مطالبات کا فیصلہ عوامی جذبات کے بجائے آئینی اور جمہوری طریقہ کار کے مطابق ہونا چاہیے۔ اگر حکومت نے [illegible] ہوتی ہے تو اس کے لیے آئین اور قانون کے اندر موجود راستے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔ بلوچستان کی موجودہ صورتحال کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ یہاں امن و امان کے مسائل، دہشت گردی، بے روزگاری، پسماندگی، سماجی محرومیاں اور سیاسی بے چینی ایک عرصے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ان پیچیدہ مسائل کا حل صرف بیانات [illegible] یا صرف سیاسی نعروں سے ممکن نہیں۔ اس کے لیے ریاستی اداروں، سیاسی قیادت، قبائلی عمائدین، سول سوسائٹی اور عوام کے درمیان اعتماد [illegible] ہے۔ احتجاج جمہوری معاشروں کا تسلیم شدہ حق ہے لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ احتجاج پرامن رہے، عوامی زندگی متاثر نہ ہو اور قانون کی حدود میں رہ کر اپنے مطالبات پیش کیے جائیں۔ [illegible] نے اپنے خطاب میں [illegible] کے احترام [illegible] ان موضوعات پر ملک میں مختلف سیاسی آراء موجود ہیں، [illegible] اختلاف نہیں کہ پاکستان کو سیاسی استحکام، مضبوط جمہوری اداروں، موثر خارجہ پالیسی اور قومی یکجہتی کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کے عوام کو ترقی، روزگار، تعلیم، صحت اور قدرتی وسائل سے منصفانہ استفادے کے مواقع فراہم کیے بغیر دیرپا استحکام کا خواب ادھورا ہے۔ سانحہ زیارت صرف ایک سیکیورٹی واقعہ نہیں بلکہ ایک ایسا المیہ ہے جس نے کئی بنیادی سوالات کو دوبارہ زندہ کر دیا ہے۔ کیا ہمارے سیکیورٹی اہلکار مطلوبہ وسائل کے ساتھ کام کر رہے ہیں؟ کیا اہلکاروں کو جدید وسائل اور مناسب تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے؟ کیا ہر سانحے کے بعد ذمہ داران کا تعین شفاف انداز میں ہوتا ہے؟ [illegible] یہی وہ سوالات ہیں جن کے جواب عوام جاننا چاہتے ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ اس سانحے کو سیاسی الزام تراشی کا مستقل ذریعہ بنانے کے بجائے قومی احتساب، اصلاحات اور بہتر حکمرانی کا موقع بنایا جائے۔ شہداء کے خاندانوں کو انصاف، [illegible] جمہوری اور بلوچستان کے عوام کو اعتماد دینا ہی اس سانحے کا حقیقی جواب ہو سکتا ہے۔ اختلافات جمہوریت کا حسن ہیں، لیکن قومی سانحات پر سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ [illegible] سے بالاتر ہو کر انصاف، شفافیت اور [illegible] کو ترجیح دی جائے تاکہ مستقبل میں کسی [illegible] کو ایسے [illegible] سے دوچار نہ ہونا پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 14 JUL 2026 Page No. 27

ماشکیل کا سانحہ۔۔۔ قومی یکجہتی اور دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن جدوجہد

بلوچستان کے ضلع واشک کی تحصیل ماشکیل میں پنجاب کے مزدوروں کا بہیمانہ قتل ایک ایسا افسوسناک اور دل دہلا دینے والا واقعہ ہے جس نے پورے ملک کو سوگوار کر دیا ہے۔ روزی روٹی کی تلاش میں اپنے گھروں سے نکلنے والے بے گناہ محنت کشوں کو نشانہ بنانا نہ صرف ایک

سنگین انسانی المیہ ہے بلکہ یہ پاکستان کے امن، سماجی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی پر بھی براہ راست حملہ ہے۔ ایسے واقعات اس حقیقت کو اجاگر کرتے ہیں کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب، قومیت یا اخلاقی جواز نہیں ہوتا، بلکہ اس کا واحد مقصد خوف، نفرت اور عدم استحکام کو فروغ دینا ہوتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سانحے کی شدید مذمت کرتے ہوئے درست طور پر اس امر کی نشاندہی کی کہ شہید ہونے والے صرف پنجاب سے تعلق رکھنے والے مزدور نہیں تھے بلکہ وہ پاکستان کے شہری، محنت کش اور ہم سب کے بھائی تھے۔ یہ موقف اس لیے بھی اہم ہے کہ دہشت گردی کو کسی صوبے، زبان یا قومیت کے تناظر میں دیکھنے کے بجائے اسے قومی تناظر میں سمجھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جب کسی پاکستانی شہری کو اس کی شناخت، زبان یا علاقے کی بنیاد پر نشانہ بنایا جاتا ہے تو درحقیقت پورے ملک کی وحدت اور آئینی نظام کو چیلنج کیا جاتا ہے۔ بلوچستان گزشتہ کئی برسوں سے دہشت گردی، شورش اور بدامنی کے مختلف مظاہر کا سامنا کر رہا ہے۔ ان حالات میں سب سے زیادہ نقصان عام شہریوں، مزدوروں، اساتذہ، ڈاکٹروں، تاجروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے اٹھایا ہے۔ دہشت گرد عناصر بارہا یہ ثابت کر چکے ہیں کہ ان کے حملوں کا ہدف زیادہ تر وہ لوگ بنتے ہیں جن کا کسی سیاسی یا عسکری سرگرمی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ نہتے مزدوروں کا قتل بھی اسی افسوسناک سلسلے کی ایک کڑی ہے، جس کی کسی بھی مہذب معاشرے میں کوئی گنجائش نہیں۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا کہ آزادی یا حقوق کی جدوجہد کے نام پر بے گناہ انسانوں کا قتل کسی صورت قابل قبول نہیں، ایک بنیادی اصول کی یاد دہانی ہے۔ دنیا بھر میں سیاسی اختلافات اور حقوق کے مطالبات کے لیے آئینی، جمہوری اور پرامن ذرائع موجود ہیں۔ جب کسی گروہ کی کارروائیوں کا ہدف عام شہری بن جائیں تو ایسے اقدامات انسانی حقوق، بین الاقوامی قوانین اور اخلاقی اقدار کے منافی قرار پاتے ہیں۔ بے گناہ افراد کو قتل کرنا کسی بھی نظریے یا مقصد کو اخلاقی جواز فراہم نہیں کر سکتا۔ تاہم دہشت گردی کے خلاف موثر جنگ کو صرف مذمتی بیانات یا وقتی کارروائیوں تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ ایک طرف دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف قانون کے مطابق بلاامتیاز کارروائی کرے تو دوسری طرف بلوچستان میں امن، ترقی، روزگار، تعلیم، صحت اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو بھی یقینی بنائے۔ مقامی آبادی کا اعتماد حاصل کرنا، نوجوانوں کو مثبت مواقع فراہم کرنا اور قانون کی حکمرانی کو مضبوط بنانا دہشت گردی کے خلاف طویل المدتی کامیابی کے لیے ناگزیر ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ اس سانحے کو لسانی یا صوبائی منافرت کا ذریعہ نہ بننے دیا جائے۔ دہشت گردی کا مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ عوام کے درمیان تقسیم پیدا کی جائے، ایک دوسرے کے خلاف نفرت کو ہوا دی جائے اور قومی یکجہتی کو کمزور کیا جائے۔ ایسے وقت میں تمام سیاسی جماعتوں، مذہبی رہنماؤں، قبائلی عمائدین، سول سوسائٹی، میڈیا اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ اتحاد، برداشت اور بھائی چارے کا پیغام عام کریں اور کسی بھی قسم کے اشتعال انگیز بیانیے سے گریز کریں۔

CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 JUL 2026 Page No. 29

Operation Shahban

The persistent volatility in Balochistan has long demanded a decisive, multi-pronged strategic response, and the ongoing Operation Shahban represents a pivotal turning point in this protracted struggle against militancy. Launched as a joint front by the Pakistan Army, the Frontier Corps, and the Balochistan Police following recent high-profile attacks on law enforcement personnel, this high-intensity kinetic campaign has successfully penetrated deeply entrenched militant sanctuaries. With more than 100 terrorists eliminated through coordinated air and ground offensives so far, the security apparatus has dealt a severe blow to the operational capabilities of various outlawed outfits threatening the federation. The significant recovery of advanced weaponry and communication equipment underscores the scale of the threat that had been festering within the province's rugged terrain. While these tactical successes are commendable, the ultimate measure of the operation will be its ability to translate military gains into sustainable peace for the local population.

For decades, the resilient people of Balochistan have borne the brunt of terror, enduring economic disruption, fear, and the tragic loss of innocent lives. It is fervently hoped that Operation Shahban will decisively break the spine of these militant networks, finally allowing the citizens of the province to breathe a much-needed sigh of relief. However, erasing the shadow of terrorism requires looking beyond immediate battlefield triumphs to the structural gaps that sustain these insurgencies. The rugged, porous border with Afghanistan remains a critical vulnerability, serving as a frequent conduit for cross-border infiltration, logistics, and safe havens. To ensure that the hard-earned successes of Operation Shahban are not reversed, the federal government must urgently guarantee airtight security along the western border and dramatically scale up surveillance and intelligence-sharing mechanisms.

A purely kinetic approach can dismantle networks, but securing the frontier is what prevents their resurgence. State agencies must maintain maximum vigilance, employing modern technological monitoring alongside increased boots on the ground to seal off escape routes and stifle external funding channels. As security forces consolidate their positions in the cleared zones, the provincial and federal governments must concurrently step up to address local grievances through robust governance, infrastructure development, and political inclusivity. The elimination of over a hundred terrorists provides a vital window of opportunity to re-establish the writ of the state firmly. By blending this uncompromising counter-terrorism resolve with stringent border management and proactive community engagement, Pakistan can finally transition Balochistan from a battleground of proxy warfare into a stable, prosperous region where its people can live in lasting peace and security.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 JUL 2026

Page No. 30

محمود خان اچکزئی، قوم پُرامید ہے۔۔۔!!

شہدائے زیارت دھرنا آج چھٹے روز میں داخل ہوگیا۔۔۔ حکومتی وفد اور دھرنا کمیٹی کے درمیان مذاکرات کے کئی راؤنڈ ہوگئیں۔۔۔ شروع میں مذاکرات مثبت جارہے تھے۔۔۔ حکومتی وفد کا سانحہ زیارت کے لواحقین اور دھرنا کمیٹی سے مذاکرات میں ابتدائی پیشرفت بھی سامنے آگئی۔۔۔ حکومتی وفد نے سانحہ زیارت کے حوالے سے جوڈیشل کمیشن بنانے کی یقین دہانی بھی کرادی۔۔۔ آل پارٹیز اور لواحقین کے دیگر مطالبات پر بھی عملدرآمد کیلئے حکومت پر رضامندی بھی ظاہر کردی۔۔۔ حکومتی وفد کا مؤقف سامنے آگیا۔۔۔ وزیر داخلہ ضیاء لانگو نے کہا۔۔۔ کہ دہشت گردی کے خلاف بلوچستان کے مختلف اضلاع میں آپریشن جاری ہے۔۔۔ شہداء کے لواحقین بھی کہہ چکے ہیں [illegible] نہیں چھوڑیں گے۔۔۔ حکومت بات چیت پر یقین رکھتی ہے۔۔۔ صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے کہا۔۔۔ حکومتی کمیٹی مکمل طور پر بااختیار ہے۔۔۔ صوبے میں امن و امان کی بحالی کیلئے ملکر جدوجہد کرنی ہوگی۔۔۔ دھرنا شرکاء اور سانحہ زیارت کے لواحقین کے پاس آنے کا مقصد حکومتی سنجیدگی کا مظہر ہے۔

دھرنا کمیٹی نے حکومتی وفد سے وقت مانگا۔۔۔ اور شہباز ٹاؤن میں طویل مشاورت کے بعد واپس دھرنے کے مقام پر پہنچ گئے۔۔۔ تو انہوں نے حکومتی وفد کو 8 مطالبات پیش کردی۔۔۔ (1) مورخہ 6 جولائی 2026ء کو ضلع زیارت کی پولیس فورس کے 42 اہلکاروں کو ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت کچ۔۔۔ ضلع زیارت اور سران کے درمیان واقع ایک سنسان اور غیر آباد علاقے میں موجود ایک خشک اور غیر استعمال شدہ پانی کی ٹینکی کی حفاظت کے بہانے تعینات کیا گیا۔۔۔ وہاں دہشت گردوں نے ان پر چاروں طرف سے حملہ کیا۔۔۔ پولیس اہلکاروں نے محدود وسائل اور صرف ایک ایک میگزین کے ساتھ انتہائی بہادری سے مقابلہ کیا۔۔۔ جب ان کا اسلحہ ختم ہوگیا۔۔۔ تو انہوں نے بارہا ضلعی انتظامیہ، پولیس حکام، انسداد دہشت گردی فورس (CTD) اور ایف سی، جو محض چند کلومیٹر کے فاصلے کچ بازار میں موجود تھے۔۔۔ سے فوری مدد کی اپیل کی۔۔۔ مگر یہ ادارے اور ان کے سربراہان اخر تک ٹس سے مس نہ ہوئے۔۔۔ جس کے نتیجے میں ضلع زیارت کی تاریخ کا ایک نہایت المناک سانحہ پیش ہوا۔۔۔ جس میں 30 پولیس فورس کے اہلکار شہید ہوئے۔

لہٰذا ہمارا پُرزور مطالبہ ہے۔۔۔ کہ اس سانحے کی سپریم کورٹ کے حاضر سروس جج یا ایک آزاد جوڈیشل کمیشن کے ذریعے مکمل، غیر جانبدار اور شفاف تحقیقات کروائی جائیں۔۔۔ اور ذمہ

داران کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔۔۔ (2) ضلع زیارت کے تمام متاثرہ علاقوں کو دہشت گردوں سے پاک کیا جائے۔۔۔ تاکہ آئندہ کیلئے دہشت گردوں کو دوبارہ نہ لانے کی ضمانت دی جائے۔۔۔ تاکہ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔۔۔ (3) لیویز فورس کو بحال کرکے اسے جدید خطوط پر استوار کیا جائے۔۔۔ جدید وسائل، تربیت اور اختیارات فراہم کیے جائیں۔۔۔ تاکہ مقامی سطح پر امن و امان کو مؤثر بنایا جاسکے۔۔۔ (4) فرنٹیئر کور (FC) کو واپس بھیجا جائے۔۔۔ (5) بلوچستان کے لیویز فورس کی بحالی کے بعد ان کیسیکورٹی بجٹ کو دگنا کیا جائے۔۔۔ (6) شہداء پولیس فورس کے اہل خانہ کیلئے اعلان کردہ مالی معاوضہ کو دگنا کیا جائے۔۔۔ (7) شہداء کے اہل خانہ، خصوصاً ان کے بچوں کو سرکاری ملازمتوں میں فوری بنیادوں پر روزگار فراہم کیا جائے۔۔۔ (8) شہداء کے بچوں کو ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں مکمل طور پر مفت اور معیاری تعلیم کی سہولت فراہم کی جائے۔۔۔ تاکہ ان کا مستقبل محفوظ بنایا جاسکے۔

حکومتی اراکین نے اسی رات وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ساتھ ٹیلیفونک مشاورت کے بعد آل پارٹیز قیادت اور دھرنے کے شرکاء کے سامنے اپنا مؤقف واضح کیا۔۔۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے کہا۔۔۔ ہم کل بھی وزیر اعلیٰ کے ہدایات پر آئے تھے۔۔۔ وزیر اعلیٰ اس معاملے کو ایسا دیکھ رہے ہیں۔۔۔ جیسے ان کے اپنے بھائی ہوں۔۔۔ وزیر اعلیٰ خود بائی روڈ گئے۔۔۔ اور زیارت کے حالات کا جائزہ لیا۔۔۔ وزیر اعلیٰ نے کچ میں لوگوں کے مسائل سنے اور احکامات دیئے۔۔۔ ایس پی کو فی الفور معطل کیا۔۔۔ اور بتایا کہ مجھے ایک ایسی قانونی کمیٹی بنانی ہے۔۔۔ جس کے ذریعے ہم کسی نتیجے تک پہنچ جائے۔۔۔ صوبائی وزیر داخلہ نے کہا۔۔۔ آپ کی طرح جوڈیشل کمیشن ہماری بھی خواہش ہے۔۔۔ کہ ہمارے بھائیوں کی شہادت پر کمیشن بنایا جائے۔۔۔ ہم نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے دھرنے کے مطالبات شیئر کیے ہیں۔۔۔ ہماری ایک زبان ہے۔۔۔ جوڈیشل کمیشن بنے گا۔۔۔ سوموار کو وزیر اعلیٰ خود یہ کمیشن بنائیں گے۔۔۔ ضیاء لانگو نے بتایا۔۔۔ کہ ججوں کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے کہا۔۔۔ کہ ریاست کے علاوہ کسی کا حصہ نہیں ہونا [illegible] ضیاء لانگو نے واضح کیا۔۔۔ کہ یہ دہشتگرد جتنے وزیر اعلیٰ نہیں لائے ہیں۔۔۔ یہ کئی عرصے سے موجود ہیں۔۔۔ وزیر اعلیٰ نے کہا۔۔۔ کہ ایف سی صوبے میں ہوگی۔۔۔ ایف سی آپریشن کرتی ہے۔۔۔ شہادتیں بھی دے رہی ہے۔۔۔ صرف اس ملک میں امن و امان کیلئے ایف سی قربانیاں دے رہی ہیں۔۔۔ لیویز کے حوالے سے آپ سب کو طریقہ کار معلوم ہے۔۔۔ جو جماعتیں ہیں۔۔۔ وہ لیویز کے حوالے سے بلز اسمبلی لائیں۔۔۔ اور وہی سے ہی پاس کروائیں۔۔۔ ضیاء لانگو نے بتایا۔۔۔ کہ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے۔۔۔ کہ میں نے یہ تمام اقدامات اس لیے کر رہا ہوں۔۔۔ کہ یہ ہمارے بھائی ہیں۔۔۔ آپ بھی گورنمنٹ کے ساتھ تعاون کریں۔۔۔ احتجاج آپ کا جمہوری حق آپ کریں۔۔۔ جب تک یہ احتجاج جمہوری طریقے سے ہوگی۔۔۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔۔۔ اور آپ کو تحفظ بھی دیں گے۔۔۔ ایف سی کے چیک پوسٹوں کے حوالے سے آپ کی ملاقاتیں ہم کروائیں گے۔۔۔ آپ وزیر اعلیٰ، کور کمانڈر یا جس سے ملاقات کرنا چاہیے۔۔۔ سوموار کو آئے۔۔۔ ان سے ملاقات کریں۔۔۔ اور اپنے خدشات کا اظہار کریں۔

آل پارٹیز اور دھرنا کمیٹی کی جانب سے۔۔۔ پشتونخواہ میپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری رحیم زیارتوال نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔۔۔ ہم اب اپنے دھرنے میں ہوں گے۔۔۔ جن مسائل کی ہم نے آپ کو نشاندہی کرائی ہے۔۔۔ ان کو حل کیلئے آپ کے پاس وقت موجود ہے۔۔۔ رول آف لاء کے بغیر ہم انارکی کے جانب جائیں گے۔۔۔ ایف سی کے باعث جو خرابیاں آئی تھی وہ آچکی ہیں۔۔۔ لوگ خوش ہوتے تھے۔۔۔ کہ وزیر اعلیٰ جنازے میں آئے ہوئے ہیں۔۔۔ اب وہ لمحہ کیوں آیا ہے۔۔۔ کہ لوگ وزیر اعلیٰ کو جنازے میں آنے سے روکتے ہیں۔۔۔ لواحقین نے اب تک آپ کے سامنے کوئی مطالبات نہیں رکھے ہیں۔۔۔ ہم اپنا دھرنا جاری رکھیں گے۔۔۔ ہم آپ کو دھرنے کی حوالے سے کوئی شکایت نہیں دیں گے۔۔۔ یوں یہ مذاکرات بغیر کسی نتیجے پر پہنچے ختم ہوگئیں۔

کل دھرنے میں عوام کی کثیر تعداد میں شرکت۔۔۔ اور منظم انداز سے اپنے مطالبات پر قائم رہنے سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔۔۔ کہ فی الحال یہ احتجاج جاری رہے گی۔۔۔ قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور پشتونخواہ میپ کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے بھی دھرنے میں شریک ہوئے۔۔۔ انہوں نے خطاب کیا۔۔۔ اور مقتدرہ کو کھری کھری سنادیں۔۔۔ محمود خان اچکزئی نے ہر اس قوت کو شہدائے زیارت کا قاتل قرار دیا۔۔۔ جنہوں نے حکم دیا۔۔۔ جنہوں نے جگہ متعین کی۔۔۔ یہ سب کچھ ایک جامع سازش کا نتیجہ ہے۔۔۔ ہمارے شہداء کی تذلیل کی گئی۔۔۔ ان کی لاشوں بھیڑ بکریوں کی طرح ویگن میں لاد کر لائے گئے۔۔۔ محمود خان اچکزئی نے تحفظ تحریک آئین پاکستان کے سیاسی فیصلے کا حوالہ دیا۔۔۔ کہ سرفراز بگٹی حکومت مستعفی ہو جائے۔۔۔ کیوں ہمارے بچوں کی زندگی کو اتنا سستا سمجھا جاتا ہے۔۔۔ احتجاج کا آغاز کرینگے۔۔۔ پورے جنوبی پشتونخواہ میپ احتجاجی دھرنے ہونگے۔

محمود خان اچکزئی نے بلوچستان کی معدنیات کے حوالے سے حکومت کو تجویز دی۔۔۔ کہ جس کی اراضی ہے۔۔۔ انہیں اور اس کے قومی آبادی کو ایک تہائی حصہ دیا جائے۔۔۔ پھر کل ہی حکومت آجائے۔۔۔ اور اپنا کام شروع کریں۔۔۔ لیکن بندوق اُٹھا کر موت کا بازار گرم کرنے تمہیں کچھ ہاتھ نہیں آیگا۔۔۔ پشتون قوم جرگہ کریں۔۔۔ باتوں کا وقت گزر چکا ہے۔۔۔ عملی اقدام کیلئے میدان میں کھڑے ہونگے۔۔۔ کسی سے جھگڑا نہیں ہے۔۔۔ کسی کے خلاف بندوق نہیں اُٹھائیں گے۔۔۔ مگر اپنی دھرتی ماں کیلئے کھڑے ہونگے۔۔۔ اپنے جوانوں کی بے عزتی اور لاشیں برداشت نہیں کرینگے۔

محمود خان اچکزئی کے خطاب نے قوم کو حوصلہ دیا ہے۔۔۔ امن کی بحالی کا فارمولہ پیش کیا ہے۔۔۔ یہی سیاسی تحریک کو نجات کی جہت دے گی۔۔۔ اگر اس بار بھی پشتون قوم نے یکجہتی کا مظاہرہ نہیں کیا۔۔۔ تو شاید ہی کوئی معجزہ اس قوم کو بکھرنے سے بچاپائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Dated 14 JUL 2026 Page No

دہشت گردی کے خلاف آپریشن شعبان